U4007 4-12-7.

Title — TAZKIRATUL SHORA

Creator — Mohd. Abdul Ghani Khan.

Publisher — Matba Institute Gazzet (Aligarh).

Date — 1912

Pages — 146.

Subjects — Tazkira Shora — Urdu.

إن من البيان لسحرا وإن من العلم لجهلا وإن من الشعر لحكما وإن من القول عيالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ
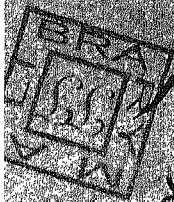
عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خان صاحب غنی مؤفرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خان شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ ارمغانِ آصفی ہیں فا
یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہی۔ ہر محاو
ثبوت ان اساتذہ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہی جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں
ہی۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات
معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض
روپے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۷ او
صرف چار روپیہ (عـہ) محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اُردو کے مشہور مصنف جناب مولنا مولوی محمد حبیب الرحمن خان
شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار
صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہی) بغرض فروخت موجود ہی۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معـ
ہو سکتا ہی کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علم
پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہی کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں
آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہی۔ بیان اور زبان کی پا
وشستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہی۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

10/93

اِنتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پا گئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا ۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ما شاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی و اُردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں ۔ حُسنِ اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا ۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا ۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے ۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌ الیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ جُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدیٰ خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود د

ومن البلاء تفردی بالسّؤد د

حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آئیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصّوں

پر نظرِ ثانی ہوکر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کرلیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہوکر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہوچکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہوگئیں انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللّٰہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھہ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُنکے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

[illegible]ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہوجائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی، سعدی شیرازی وغیر ہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللّٰہُ امراً وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ سنہ ۳ لہ ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا تسکل جدول خاکہ تیار ہوا جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے تو پل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ سنہ ۱۹۰ لہ ع میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتابخانہ کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بنظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۵ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہوگئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہر حال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی
اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من انچہ شرط ادب بود با تو می گویم تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آذر[۱]	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
آذری[۲]	شیخ نورالدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

[۱] حاجی لطف علی بیگ، اول والہ و بعدہ نکہت تخلص می کرد، وآخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع ولاپرواواقع شدہ، در سنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد، ۱۲

[۲] شیخ نورالدین جلال حمزہ، از فضلای عصر و بلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی ومصاحب شاہ نورالدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، وعجائب الدنیا وسعی الصفا وبہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمد و بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، دقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو ۱	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
آزاد ۲	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	″	″
آشنا ۳	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب ۴	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	″
آصف ۵	محمد قلی		قم	عراق عجم	″

۱ه سراج الدین علیخان، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمی، عطیه کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گلکشتی میرنجات، ازو بیادگارست، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مختل ایراد برآورده، دیوانش سی هزار بیت ست، ۱۲

۲ه میر غلام علی، ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده ست، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید، در انشای شعر عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی، دیوان عربی سه هزار بیت دارد، متعدد التصانیف عالیه از و یادگار ست ۱۲

۳ه میرزا محمد طاهر، ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن است، جامع کمالات بوده ۱۲

۴ه ملا حسین، بهندوستان آمده مدتها با ظفر خان احسن بسری برد ۱۲

۵ه محمد قلی، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آصفی ۵۱	خواجہ آصفی	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین ۵۲	شیخ فقیر اللہ	سنہ ۱۱۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آگہی ۵۳	مولنا جلال الدین	سنہ	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی ہرات
آہی ۵۴	سلطان قلی بیگ	سنہ ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	″
ابدال ۵۵	مولنا ابدال	سنہ	اصفہان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراہیم ۵۶	میرزا ابراہیم	سنہ	″	″	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام ۵۷	شمس الدین محمد	سنہ ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات

۵۱ خواجہ آصفی، خلف خواجہ مقیم از فصحای ہر بود، دیوانش تا حال در عرصۂ روزگار باقی ست ۱۲

۵۲ شیخ فقیر اللہ، شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف ہیر و رانجھا ۱۲

۵۳ مولانا جلال الدین، مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

۵۴ سلطان قلی بیگ، از امرای اوسن حسن بیگ ست، شاعر عاشق پیشہ بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نہایت شیرینی و نزاکت ۱۲

۵۵ مولنا ابدال، مداح شاہزادہ سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندہار بدرجۂ شہادت رسید ۱۲

۵۶ میرزا ابراہیم، جامع اکثر کمالات بودہ، فرہنگ وے در لغت فارسی مشہور ست، در آخر عہد شاہ طہماسپ درگذشت ۱۲

۵۷ شمس الدین محمد، پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاورنامہ در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشتہ از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن جاجرمی [۵۱]	مولانا ابن جاجرمی	.	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال [۵۲]	ابن جلال	.	عراق	"	
ابن نصوح [۵۳]	ابن نصوح	.	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین [۵۴]	فخرالدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه [۵۵]	خواجه ابوالبرکه	سـ	سمرقند	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سـ	بخارا	"	
ابوالحسن [۵۶]	مولانا ابوالحسن	سـ	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۵۱ ابن جاجرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرالی اصفهان قصیده گفته ست، ۱۲

۵۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۵۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته ست، ۱۲

۵۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا، امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵۵ خواجه ابوالبرکه، ثمر شجره هنرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاة همدانی ست، ۱۲

۵۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد تهنیت در کاشان می بود در صغر سن فضلاے لا یمقدار را درس می گفت، خواجه افضل ترک از تلامذه اوست، ۱۲

تخلص	نام	وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[1]	ابوالحسن علے	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[2]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[3]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[4]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[5]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[6]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[1] ابوالحسن علی بن جعفر، از کمل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ ست، از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

[2] میر ابوالبقا، از فرقہ علماء جرگہ شعر ہست، تذکرہ شعرا در پیش داشتہ توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

[3] نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی، و اعز الدین شروانی، و خاقانی شروانی ست ۱۲

[4] نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغا ست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

[5] حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی ہست، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو در یک سال (سنہ ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

[6] ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، اُستاد شعر ہست بغزنی و لاہور اُفتادہ، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید، دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست، باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفضل ۵۱	شیخ ابوالفضل	٠	مہنہ	خراسان	٠
ابوالقاسم ۵۲	شیخ ابوالقاسم	٠	گازرون	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم ۵۳	میرزا ابوالقاسم	٠	استرآباد	طبرستان	″
ابوالقاسم ۵۴	ابوالقاسم بشریاسین	٠	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم ۵۵	خواجہ ابوالقاسم	٠	خواف	″	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی ۵۶	میر ابوالمعالی	٠	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زہد و پرہیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا، و در سخنوری دستگاہ عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشریاسین، از مشاہیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مہنہ، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ خواجہ ابوالقاسم، پسر خواجہ شہاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۵۱]	میرزا ابوالمعالی	۰	"	"	نادر شاہ قہرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	۵۱۲ھ	صفہان	"	ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۵۲]	خواجہ ابوالوفا	۸۳۵ھ	خوارزم	"	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابوالہادی[۵۳]	میر ابوالہادی	۰	۰	۰	۰
ابوجابر[۵۴]	شیخ ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفہ	ابوحنیفہ	۴۳۶ھ	"	"	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیان	ابوحیان	۰	شیراز	فارس	۰
ابورجا	شہاب الدین شاہ	۵۵۹ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

[۵۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۵۲] خواجہ ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفرشتہ روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفہ نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگار ست، ۱۲

[۵۳] میر ابوالہادی، از موزونان و شیرین خیالان بود، ۱۲

[۵۴] شیخ ابوجابر، از جملہ فصحاست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید [1]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ھ	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور [2]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۳ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی [3]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	۰	نیشاپور	"	۰
ابونصر [4]	شیخ ابونصر	۰	مهنه	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
اثر [5]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

[1] ابوسعید فضل الله، بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیات وی مشهور و خواص فوائدش بیشمار، از آنها ماثور ست، در مهنه مدفون شد، ۱۲

[2] استاد ابوشکور، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۳ھ تمام کرده شعرا و اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

[3] ابوعلی بن سینا، مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره ابا او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

[4] خواجه ابونصر، برادر خواجه ابوسعید و لد خواجه مؤید ست، ۱۲

[5] اخوند شفیعا اعمی، در سه سالگی از عارضه آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبه خوبی بهم رسانید، کافه سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست به ده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اثیر[۱]	اثیرالدین	سنہ ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانہ	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[۲]	اثیرالدین عبداللہ	سنہ ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	ہلاکو خان والی خوارزم
اجری[۳]	میر اجری جفری	.	یزد	"	.
احسان[۴]	ملا مقیما فراش	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
احسن[۵]	میرزا احسن اللہ	سنہ ۱۰۷۳ھ	تربت	"	شاہجہان والی ہند
احسنی[۶]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد[۷]	سید احمد	.	.	.	.

۱ اثیرالدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

۲ اثیرالدین عبداللہ، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

۳ میر اجری جفری، در نہایت لیاقت و نزاکت طبع بوده، ۱۲

۴ ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بوده ۱۲

۵ میرزا احسن اللہ ظفرخان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بوده، در زمان شاہجہان صوبہ دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

۶ میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجوہ معاش اندوختے، ۱۲

۷ سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصر الدین اللہ والی بغداد
احمد [۱]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد [۲]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	″
احمد [۳]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	صفہان	″	شاہجہان والی ہند
احمدی [۴]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری [۵]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زماں گردید، در معرفت توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد از آں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادۂ سال فوت اوست، ۱۲

[۲] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سن پانصد ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[۳] احمد بیگ لنگ از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا ے رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، صلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[۴] خان احمد خاں، برادر زادۂ قاسم خاں افشار ست حاکم گیلان بود، در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

[۵] مولانا اختری، بہندستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ادائی [۵۱]	میر محمد مومن	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ادهم	میرزا ادهم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادهم [۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
ادهم [۵۳]	میرزا ابراهیم	سنه ۹۷۶ھ	کاشان	״	.
ادیب [۵۴]	شهاب الدین صابر	سنه ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان [۵۵]	محمد قاسم	سنه ۹۹۵ھ	مشهد	״	جلال الدین اکبر والی هند
ارشدی [۵۶]	استاد ابو محمد	.	سمرقند	״	معز الدین ملکشاه والی خوارزم

۵۱ میر محمد مومن متهم بالحاد شده به بندر سورت درآمد و در نهایت ورع بسر می برد، پیوسته صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم خلف میرزا رضی ارتیمانی ست، در هنرمندی کمال از نوادر دهور بود در زمان شاهجهان بهند آمده احترام یافت، ۱۲

۵۳ میرزا ابراهیم، اکثر در تبریز بسر کرده، ۱۲

۵۴ شهاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کرده‌اند سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کرده، ۱۲

۵۵ محمد قاسم، در عهد اکبر شاه بهند آمده در احمد آباد درگذشت، ۱۲

۵۶ استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و امیر معزی ست، قصه مهر و وفا از منظومات اوست، در هرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ازل [۵۱]	میرزا محمد امین	.	اصفهان	عراق عجم	
ازرقی [۵۲]	حکیم فضل الدین	سنه ۵۲۶ھ	هرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	.	شیراز	فارس	.
اسحق	میرزا اسحق	.	یزد	عراق عجم	.
اسد [۵۳]	میرزا اسد بیگ	سنه ۱۰۲۸ھ	قزوین	”	.
اسدی [۵۴]	حکیم ابونصر	سنه ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	.
اسمعیل [۵۵]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	طهران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل [۵۶]	حاجی اسمعیل	.	قزوین	”	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۵۱ میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات در محاصره اصفهان فوت شد ۱۲

۵۲ حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیهی و سمعی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح ملغانشاه سلجوقی ابن مؤید ست، ۱۲

۵۳ میرزا اسد بیگ، در هندمی بود، ۱۲

۵۴ حکیم ابونصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه ازوی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحربیانی برافراشته، ۱۲

۵۵ میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

۵۶ حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اسیر؎۱	میرزا جلال الدین	سنہ ۱۰۴۹ھ	شہرستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری؎۲	امیر قاضی	سنہ ۹۸۲ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری؎۳	شیخ محمد نوربخشی	۔	لاہیجان	طبرستان	۔
اسیری	میر قاسم	سنہ ۱۰۱۱ھ	قائن	خراسان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری؎۴	مختار بیگ	۔	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اسیری؎۵	ملا اسیری	شیراز	فارس	۔	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری؎۶	ملا اسیری	مشہد	خراسان	۔	"

؎۱ میرزا جلال الدین بمصاہرت شاہ عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نہایت نزاکت و شیرینی بکار بردہ است از مستی بادہ بعض اشعارش بے معنی بودہ ۱۲

؎۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طہران) ست سی سال قاضی رے بودہ در فن بلاغت و فصاحت مشہور ست دستور الانشاء از وست ۱۲

؎۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیہ صافیہ ست بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم بہ مفاتیح الاعجاز نوشتہ کہ احسن شروح ست خوابگاہش خاک پاک شیراز ست شیخ زادہ فدائی تخلص خلف الصدق او ست ۱۲

؎۴ مختار بیگ، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

؎۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست ۱۲

؎۶ ملا اسیری، از شعرای عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[۱]	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵۰ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق[۲]	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۹ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	٠	ن	ن	ن
اشرف[۳]	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[۴]	معین الدین حسن	سنہ ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک سبخو شاہ والی ہرات

[۱] **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرۂ کامل داشت، تفسیر فتح القران و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار ست ۱۲

[۲] **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش از علیہ فضلائے نامدار ست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

[۳] **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النسا صبیہ عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذشت ۱۲

[۴] **معین الدین حسن** اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دلوش شد اول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشکی [۵۱]	میر اشکی	سنه ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
اشهری [۵۲]	حکیم جمال الدین	۰	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق [۵۳]	ملا محمد اصدق	سنه ۹۸۴ھ	همدان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اعجاز [۵۴]	ملا محمد سعید	سنه ۱۱۱۷ھ	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اعجازی [۵۵]	ملا اعجازی	۰	مازندران	طبرستان	
اعظم [۵۶]	علی قلی خان	۰	هرات	عراق عجم	

۵۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشهدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر صدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می‌آمد بنام خود می‌کرد و باقی را بآب شست، چنانچه غزالی در هجو میر صدائی مذکور این طعنه کرده است ۱۲

۵۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظهیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرة الشعرا سرخاب دفن شد ۱۲

۵۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاه اسمعیل صفوی است ۱۲

۵۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بوده "اعجاز بفردوس رفت" ماده سال فوت اوست ۱۲

۵۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقه ست ۱۲

۵۶ علی قلی خان، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب ده هزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	۰	صفہان	״	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	۰	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجہ فضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	״	״	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	۰	״	״	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا فضل الدین	۰	کاشان	״	ہلاکو خان والی خوارزم
افضل[۶]	خواجہ فضل الدین	۰	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۱ھ	مشہد	״	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۲] ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزست، ۱۲

[۳] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[۴] خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ، قاضی نور الدین صفہانی وعلامی چلپی از شاگردان وی بند تقی اوحدی گوید من اورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

[۵] بابا فضل الدین اورا رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بے نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی را بکمال اخلاص و نسبت، او خال خواجہ ست ۱۲

[۶] خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

[۷] ملا محمد اقدس بی نہایت ہزال شوخ طبع بودہ، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی [۱]	میر رضی الدین	•	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	•	دولت آباد	ہندوستان	•
اکبر [۲]	میرزا محمد اکبر	•	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندوستان	خود بادشاہ ہند
اکبر [۳]	اُستاد علی اکبر	•	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر [۴]	میر نور الدین	•	قم	"	•
التسز [۵]	سلطان علاء الدین	•	خوارزم	"	خود بادشاہ خوارزم
الہام [۶]	میرزا شریف	•	صفہان	"	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اسد قلی	•	"	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] میر رضی، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بود ۱۲

[۲] میرزا محمد اکبر، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] اُستاد علی اکبر، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافت، ۱۲

[۴] میر نور الدین، از کہنہ شاعران بودہ در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] سلطان علاء الدین، بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان اویند ۱۲

[۶] میرزا شریف، از اقوام میر صبری صفہانی ست، بہندوستان آمدہ در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی [۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی [۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی [۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی [۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	″	″
امام [۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی [۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقا خان بن ہلاکو خان الی خراسان

[۱] میر حسین، مردنیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] سدید الدین محمد، گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میر عماد الدین محمود اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] حکیم صدر الدین، مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خان تختیار ست ۱۲

[۶] ابو عبد اللہ، از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امانی[۵۱]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[۵۲]	میرزا امان اللہ	سنہ ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[۵۳]	میرزا محمد رضا	سنہ ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[۵۴]	خواجہ ارجاسپ	سنہ ۹۲۵ھ	رے	"	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[۵۵]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[۵۶]	میرزا قاسم	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

[۵۱] امانی، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[۵۲] میرزا امان اللہ، مخاطب بہ خان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانۂ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۳] میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاہر وحید ست و معاصر میر نجات و فائض آبہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، و ہمانجا فوت کرد ۱۲

[۵۴] خواجہ ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ پدر شاہ قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

[۵۵] خواجہ امیر بیگ، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفہان متولد شد، صاحب کمال نہایت فہیم بود، ۱۲

[۵۶] میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۶۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[1]	خواجہ امین الدین	سنہ ۷۴۴ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	۰	۰	یزد	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[2]	خواجہ امین	۰	نجف	خراسان	۰
امین	میر محمد امین	۰	سبزوار	"	۰
امینی[3]	امیر ابراہیم	سنہ ۹۴۱ھ	بلخ	"	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	۰	قندہار	"	ہمایوں شاہ والی ہند
انسی[4]	اسمعیل بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[5]	قطب الدین	سنہ ۸۲۵ھ	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[6]	حسن بیگ ذوالقدر	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[1] **خواجہ امین الدین**، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[2] **خواجہ امین** پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیا ست ۱۲

[3] **امیر ابراہیم**، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین بیان بود، در رکاب پادشاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[4] **اسمعیل بیگ** در خدمت خانخاناں عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[5] **قطب الدین** تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی چہل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمتش آمدہ صلہ گزرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[6] **حسن بیگ ذوالقدر** در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری[۱]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی[۳]	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی[۴]	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی[۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[۶]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	.

[۱] اوحدالدین، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربوده، در بلخ وفات یافته ۱۲

[۲] میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

[۳] تقی اوحدی در تذکره خویش ذکر او کرده است ۱۲

[۴] بلقی بیگ، از اعیان طائفه شاملوست بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشهور ست ۱۲

[۵] ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش بده هزار بیت می رسد ۱۲

[۶] خواجه فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر و انشا یگانهٔ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی[1]	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
اوحدی[2]	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خان بہادر والی فارس
اہلی[3]	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی[4]	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز[5]	ایاز منجم	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد[6]	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[1] **ابو حامد اوحد الدین** مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ست معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ست ۱۲

[2] **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست، مثنوی جام جم ازو بیادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[3] **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندماے سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[4] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

[5] **ایاز منجم** غلام زینت بیگم دختر شاہ عباس ماضی ست، بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

[6] **میر محمد احسن**، چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شد تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خاں عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[۱]	محمد شریف	.	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[۲]	میرزا ہادی	.	صفہان	״	.
ایما[۳]	میرزا اسمٰعیل	۱۱۳۲ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[۴]	ظہیر الدین بابر شاہ	۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[۵]	میرزا رفیع خان	۱۱۲۳ھ	مشہد	״	اورنگ زیب والی ہند
باقر[۶]	میر باقر	.	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجا پور

۱؎ **محمد شریف**، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

۲؎ **میرزا ہادی**، از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

۳؎ **میرزا اسمٰعیل**، ہمتا با میر نجات و شفیعا وغیرہما ہمطرح بود ۱۲

۴؎ **ظہیر الدین بابر شاہ**، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرای جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵؎ **میرزا رفیع خان**، پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملہ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خاں از مشہد وارد ہندوستان شد ۱۲

۶؎ **میر باقر**، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر[۱]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر[۲]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	”	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا[۳]	عبدالباقی	۰	نائن	”	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی[۴]	میر عبدالباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی[۵]	عبدالباقی	سنہ ۱۰۵۱ھ	قزوین	”	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی[۶]	عبدالباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[۱] **میرزا باقر**، درزمان شاہ سلیمان صفوی در سلک قورداران شاہی بود بعد ازان بوزارت توپچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشوو نما یافتہ ۱۲

[۲] **باقر خوردہ فروش**، از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۳] **عبدالباقی**، درزمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدۂ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور اورا بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ اوکہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، درزمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۴] **میر عبدالباقی**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست، در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب دادہ ست، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جہان ست ۱۲

[۶] **عبدالباقی**، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر[۵۱]	بدرالدین	سنہ ۶۹۰ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خاں والی فارس
بدر[۵۲]	بدرالدین	.	کرمان	"	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر[۵۳]	بدرالدین فخرالزماں	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	"	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر[۵۴]	مولانا علی بدر	.	ہرات	"	امیر تیمور گورگاں والی سمرقند
بدیع[۵۵]	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیر آباد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا صفوی والی ایران
بدیع[۵۶]	میرزا بدیع	.	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ بدرالدین، شاگرد مجدالدین ہمگرست، اکثر در صفہاں می بود مداح خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

۵۲ بدرالدین، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۵۳ بدرالدین فخرالزماں، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخرالزماں ممتاز بود، چاچ وشاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

۵۴ مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب الالباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵۵ میرزا بدیع الزمان، خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی او را بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصراع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیر آباد متصل بہ صفہان ست ۱۲

۵۶ میرزا بدیع، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدیع[۵۱]	میرزا بدیع	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی
بدیع[۵۲]	میرزا بدیع الزماں	.	ہمدان	؍؍	.
بدیع[۵۳]	بدیع الدین اتابک	.	انجدان	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[۵۴]	ملا محمد یوسف	سنہ ۸۹۶ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
برہان[۵۵]	آقا صالح	سنہ ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاہ والی ہند
برہان[۵۶]	میر برہان	.	ابرقوہ	فارس	.
برندق	ملا برندق	.	سمرقند	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات
بزمی	خواجہ غیاث الدین	سنہ ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفہان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزماں**، استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بودہ ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک**، از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رہانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کردہ است، در معما رسالہ نوشتہ ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتہا بہندوستان متوکلانہ نشستہ اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاہ جہان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خوردہ بہماں جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برہان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۵۱]	عبد الشکور	۔	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
بساطی[۵۲]	ملا بساطی	۔	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	۔	تبریز	عراق عجم	۔
بسحاق[۵۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۵۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	۔	یزد	عراق عجم	۔
بندار[۵۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۰۱ھ	رے	"	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	۔	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

۵۱ **عبد الشکور**، اکثر در اردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطلبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲

۵۲ **ملا بساطی**، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ اورا بریک بیت ہزار دینار صلہ داد ۱۲

۵۳ **جمال الدین بسحاق اطعمہ**، مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

۵۴ **میر ابو البقا**، از فضلاء دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

۵۵ **خواجہ کمال الدین**، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهاء ۵۱	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهاء ۵۲	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی ۵۳	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۰ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی ۵۴	بهاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
بهائی ۵۵	میرزا جان	۰	اصفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی ۵۶	مولانا بهجتی	۰	۰	۰	۰
بهرام ۵۷	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی ۵۸	استاد ابوالحسن علی	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

۵۱ بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۵۲ شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

۵۳ شیخ بهاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبدالله یزدی ست، رساله اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول، و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفه اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۵۴ از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

۵۵ برادر میرزا راهب صفاهانی است، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

۵۶ بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

۵۷ حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۵۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهشتی[۱]	ملا محمود	سنه ۱۰۶۱ه	گیلان	طبرستان	شاهجهان والی هند
بیان[۲]	میرزا مهدی	سنه ۱۰۹۵ه	همدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنه ۹۲۸ه	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
بیانی[۴]	خواجه شهاب الدین عبد الله	سنه ۹۲۲ه	کرمان	〃	〃
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنه ۱۰۸۴ه	جام	〃	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بیخودی	ملا بیخودی	•	سمنان	〃	شاه عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنه ۱۱۳۳ه	عظیم آباد	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[۱] ملا محمود در فن سخنوری مهارت داشته در اوائل جلوس شاهجهان بهند آمده در سلک ملازمان شاهی بتعلیم شاهزاده مراد بخش مأمور گردید، وفاتش در شهر آگره واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مهدی همشیرزادهٔ ابو طالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاه بهند آمده در دکن فوت شد ۱۲

[۳] بنائی قلندر، بهمین تربیت بابر میرزا در ماوراء النهر بمرتبهٔ صدارت رسیده ۱۲

[۴] خواجه شهاب الدین عبد الله مروارید در فن انشا بزبان خامهٔ معجز بیان ید بیضا نموده ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو هزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در هرات وفات یافته ۱۲

[۵] سرخوش دهلوی تاریخ وفات او گفته ــ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر، از عارفان محقق بوده، کلیاتش از صد هزار بیت متجاوز ست هر چند اکثر اشعارش موافق محاورهٔ فصحای عجم نیست اما شعرهای بلند دارد ــ میرزا بیدل از عالم رفت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	۔	صفہان	عراق عجم	شاہ سمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۳]	میرزا ابو الحسن کلانتر	۔	نیشاپور	”	شاہ جہان والی ہند
بینش	میر بدیع	۔	مشہد	”	”
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵]	شاہ خلیل اللہ	۔	دہلی	”	محمد شاہ والی ہند
پور[۶]	پور بہار جامی	۔	جام	خراسان	اباقاخاں والی فارس

۱ ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بودہ ۱۲

۲ ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

۳ میرزا ابو الحسن، از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

۴ ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بودہ، دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب ازوی بہ نظر رسید ۱۲

۵ شاہ خلیل اللہ، خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست، مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ ست ۱۲

۶ پور بہا، از معاصرین بدرالدین جاجرمی بدرالدین کرمانی ست و شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۵۱]	شیخ عبدالسلام	•	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۵۲]	میرزا محسن	•	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۵۳]	رئیس تاج الدین	•	سرخس	خراسان	•
تاج	میرزا تاج	•	تبریز	عراق عجم	•
تجلی[۵۴]	ملا علی رضا	۱۰۸۰ھ	یزد	ر	شاہجہاں والی ہند
تجلی[۵۵]	محمد محسن	•	صفہان	عراق عجم	•

۵۱ شیخ عبدالسلام، از شاگردان علامہ دوانی بودہ، مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نورالدہر لاری کردہ عاقبت معزول شدہ از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجۂ امارت یافت ۱۲

۵۲ میرزا محسن، شاعر شیرین مقال ست، دیوانش سہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

۵۳ تاج الدین، رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

۵۴ ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانۂ دوران بود، از تلامذہ آغا حسین خوانساری است اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود، در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

۵۵ محمد محسن، امی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت، و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
تحقیر	شریف خاں	۰	۰	۰	۰
تراب[1]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفہان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی ہند
ترابی[2]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خاں والی بلخ
تسلی[3]	حاجی محمد ابراہیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
تشبیہی[4]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	"
تضیف[5]	حاجی محمد طالب	۰	اصفہان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[6]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تعظیم[7]	شاه تعظیم	۰	قم	عراق عجم	۰

[1] ابن محمد طاہر ہست ۱۲

[2] ملا ترابی، شاعر سنجیده بود، امام قلی خاں والی بلخ وی را بزر کشید ۱۲

[3] حاجی محمد ابراہیم بہندوستان آمده با مسیح الزمان الہی می بود، ہمریہ مولانا قاسم کاہی و شاگرد فہمی ست، با ابوالفضل صحبتہا داشت ۱۲

[4] میر علی اکبر چہل سال در مملکت ہند بسر کرده، صاحب دیوان ست، با ابوالفضل ہم صحبت بود ۱۲

[5] حاجی محمد طالب، بہند آمد ۱۲

[6] ملا محمد تقی، در غزلہای طرحی شریک موزوناں می بود، و در ہیئت و نجوم خالی از مہارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب ست، و بہند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[51]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
تقی[52]	حکیم تقی الدین	.	قم	"	.
تقی[53]	ملا تقی	.	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[54]	آقا تقی معرّف	.	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[55]	سید رضا خاں	.	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[56]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

[51] **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلیانی ست در اصفہان مدتے درارد وے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ خرخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ست و آن را کعبۂ عرفان نام نہادہ ۱۲

[52] **حکیم تقی الدین** از مشاہیر عراق ست ۱۲

[53] **ملا تقی** از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

[54] **آقا تقی معرّف** در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

[55] **سید رضا خاں** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست امرا و سلاطین ہند عزت احترام او مرعی داشتند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ بکمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[56] **میرزا محمد علی** در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا	میرزا عبد اللطیف خاں	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا	میرزا محمد سعید	"	قم	"	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
ثنائی	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱؎ میرزا عبد اللطیف خاں، شاعر کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۲؎ میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبا شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول ست قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۳؎ میر محمد افضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خاں متخلص بوالا و برادر زادہ نواب ہمت خاں ہست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت، امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافۃ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

۴؎ ملا محمد حسن پسر ثانی مشہدی ست، در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

۵؎ خواجہ حسین، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند بادلی دشت بیاضی مشاعرات و مباحثات داشت، در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بود عذوبتی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ہست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	.	غزنی	خراسان	.
جامی[۱]	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ه	جام	〃	سلطان حسین میرزا والی هرات
جامی	ملا جامی	.	نهاوند	عراق عجم	.
جاوید[۲]	ملا علی	سنه ۱۰۷۰ه	مازندران	طبرستان	.
جاهی[۳]	ابراهیم میرزا	سنه ۹۸۵ه	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[۴]	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ه	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] **مولانا عبدالرحمن** صاحب تصانیف عالیه ست که عدد آنها موافق عدد سه‌صد و پنجاه و چهار می شود در فن سخنوری قدرت بکمال دارد امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفته ؎ کاشف سر الهی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آله ۱۲

[۲] **ملا علی** در فضیلت و کمالات مشهور زمان بود در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد در اصفهان فوت کرد ۱۲

[۳] **ابراهیم میرزا**، از شاهزادهای والاگوهر صفویه ست جامع جمیع حسنات صوریه و معنویه بود، روز یکشنبه چهاردهم ذیحجه در سنه ۹۸۵ه برادرش شاه اسمعیل ثانی شهید کرد ۱۲

[۴] **سید عبدالواسع**، در فن خویش گانهٔ دوران ست تا حال کسے را از شعرا شیوهٔ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب به هشت هزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جذبی[۵۱]	میرزا جذبی	.	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خان	سنه ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	هندستان	محمد شاه والی هند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	.	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
جعفر	جعفر بیگ	.	"	"	.
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	.	فراهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	.	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جعفری	میر محمد جعفر	.	تبریز	"	شاه طهماسب ماضی والی ایران

۵۱ **میرزا جذبی** از کلانترزادهای خوانسار ست ۱۲

۵۲ **میر موسوی خان** گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آباد می بود، خودش با نظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ **ملا جسمی** جسم سخن را جان ست، در عهد اکبر شاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

۵۴ **ابوالحسن جلال الدین** از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصار ست، و اغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشته ۱۲

۵۵ **میر جعفر** مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

۵۶ **میرزا قوام الدین آصف خان** خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بهند آمده ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبر شاه) آصف خان لقب یافته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جعفری	میر خود	.	ساوه	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[۱]	خواجه جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاه شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زواره	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جلال[۲]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[۳]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجه جلال الدین	.	اردستان	″	.
جلالی	میر باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	هندوستان	.
جمال[۴]	جمال الدین عبد الرزاق	.	صفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم

۱ خواجه جلال الدین، از شعرای کامل و اطبای حاذق بود، در خدمت شاه محمود و شاه شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

۲ ملک جلال الدین، از ملازمان شاه عباس ماضی بود ۱۲

۳ سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فهیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

۴ جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفهانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیهٔ اصفهان ست، کلیاتش قریب بیست هزار بیت میرسد، معاصر مداح رشید وطواط و ظهیر فاریابی و مجد همگر و رکن الدین عمید ارقمی و اشهری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمالی ۵۱	میر جمال الدین	۰	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمالی ۵۲	میر جمال الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	
جمالی ۵۳	شیخ فضل اللہ	سنہ ۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابرشاہ والی ہند
جناب ۵۴	میرزا ابوطالب	سنہ ۱۱۳۵ھ	کشمیر	”	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جناب ۵۵	میرزا فتح اللہ	سنہ ۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنتی ۵۶	شیخ زین الدین	۰	”	”	۰

۵۱ **میر جمال الدین**، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ہست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

۵۲ **میر جمال الدین**، از اجلہ اسدآباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

۵۳ **شیخ فضل اللہ**، از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

۵۴ **میرزا ابوطالب**، در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ **میرزا فتح اللہ** ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

۵۶ **شیخ زین الدین**، از جملہ درویشان صفہان ست، کلیاتش قریب بیست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	.	.	.	.
جویا	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	.	ہمدان	عراق عجم	
حاتم	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم	مولانا حاتم	سنہ ۹۹۶ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی	ملا محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی	ملا محمد حاجی	.	طہران	عراق عجم	.

[۵۱] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بوده، بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[۵۲] **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر گنج علی خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[۵۳] **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی و فہمی و شجاع، و مظفر مشاعرات مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[۵۴] **ملا محمد**، از افاضل زماں بوده ۱۲

[۵۵] **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنه ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	.	بلخ	خراسان	.
حاصل	شاه باقر	سنه ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
حافظ[۳]	خواجه شمس الدین	سنه ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس

۱ **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم همام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفته، در خدمت صاحبقران ثانی شاهجهان می بود ۱۲

۲ **شیخ الاسلام حارثی**، قدوه ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبه بلند داشت من از خدمت وی استفاده نموده ام، در مدح اهل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشهور ست ۱۲

۳ **خواجه شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شورافگن انجمنها ست و سوز سینه اش آتش زن خرمنها، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزده بپایه اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری که از مشائخ آن زمان بود، نمود -

از شعرای صوفیه صافیه است، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نهایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الهیه را پرده نشین استعارات و مجاز کرده و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآورده تا نظر هر نامحرمے بر رخساره حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافهمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدهد، لسان الغیب لقب یافته، در سنه ۷۹۱ھ وبقول بعض در سنه ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی ماده تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خاں	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[1]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[2]	سید عبداللہ	۰	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[3]	شمس الدین	۰	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	۰	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[4]	میرزا حامد	۰	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[5]	ملا حامدی	۰	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	۰	یزد	عراق عجم	۰
حبیب	میرزا حبیب	۰	شوستر	فارس	۰

[1] قاسم بیگ افشار از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ہست از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[2] سید عبداللہ، متتبع اوضاع میرزا صائب ہست تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ و غزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

[3] شمس الدین، از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[4] میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[5] ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حبیب[۵۱]	خواجہ حبیب اللہ	.	اصفہان	عراق عجم	
حبیب[۵۲]	میرزا حبیب اللہ		شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مہدی	.	مشہد	خراسان	
حرفی[۵۳]	ملا حرفی	سنہ ۹۷۱ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حزین[۵۴]	شیخ محمد علی	سنہ ۱۱۸۰ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاہ والی ہند
حزنی[۵۵]	تقی الدین	سنہ ۹۷۷ھ	״	״	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۵۶]	میرزا سلیمان	.	نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۵۱] خواجہ حبیب اللہ، از قضاۃ ترکہ اصفہان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۵۲] میرزا حبیب اللہ، برادر میرزا عبد اللہ عشق و عم میرزا داؤد ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الٰہی پیوست ۱۲

[۵۳] ملا حرفی، خواہرزادہ ملا ہیکسی ست ۱۲

[۵۴] شیخ محمد علی، اصلش از لاہیجان ست و در اصفہان نشو و نما یافتہ، در بعضی علوم مہارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عہد خود بود، در اواسط عمر بہندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیہ پنجہ شاہ مدفون گشت ۱۲

[۵۵] تقی الدین، قدوۂ فضلا و کعبۂ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی و شاہ عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۵۶] میرزا سلیمان، در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاہ بود و در طرز سخنوری یگانۂ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسرت[۵۱]	ملا سید محمد	.	مشہد	خراسان	محمد شاہ والی ہند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[۵۲]	سید اشرف الدین حسین	سنہ ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ والی غزنی
حسن[۵۳]	خواجہ نجم الدین میر حسن	سنہ ۷۳۱ھ	دہلی	ہندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاہ والی ہند
حسن[۵۴]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی ہرات
حسن[۵۵]	حسن علی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ **ملا سید محمد** شاعر مشہور و از سادات موسویہ مشہد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بہند آمد تولد سید مذکور در آں بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن ہمراہی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مہدی عالی مشہدی تربیت یافتہ، داغستانی گوید "اگرچہ شعر او کمتر ست اما غدوبت و سلاست بسیار دارد" ۱۲

۵۲ **سید اشرف الدین حسن** ابن ناصر علوی از اہل سلوک زہد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت ہفتاد ہزار کس در پای ممبر او حاضر بودند و می گریستند، در مدح بہرام شاہ غزنوی قصائد غرا دارد" ۱۲

۵۳ **خواجہ نجم الدین میر حسن** از مریدان قدوۃ السالکین حضرت خواجہ نظام الدین اولیا دہلوی ست قدس سرہ، فضائل و کمالاتش از غایت شہرت محتاج بیان نیست صاحب خزانہ عامرہ فاتش در ۷۳۸ھ نوشتہ ۱۲

۵۴ **ملا حسن** مشہور بہ متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر ہروی ست ۱۲

۵۵ **حسن علی** از اجلہ اصفہان ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسن[۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن[۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۳]	مرزا احسن خاں	۰	مشہد	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسن[۴]	آقا حسن خاں شاملو	سنہ ۱۱۰۱ھ	ہرات	خراسان	عباس شاہ ماضی والی ایران
حسن[۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[۶]	تاج الدین حسن	۰	رے	”	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنہ ۹۱۲ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

[۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

[۳] میرزا احسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ درگذشت ۱۲

[۴] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ہست ۱۲

[۵] حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین[۵۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حسین[۵۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۵۳]	تاج الدین حسین	٠	اصفهان	"	٠
حسینی[۵۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ھ	هرات	خراسان	٠
حسینی[۵۵]	میر حسینی سادات	سنه ۷۱۸ھ	"	"	هلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	٠	اردبیل	٠	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجه حسین بحکم اکبر شاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۵۲ آقا حسین اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست، تصانیف عالیه دارد، اکثر علمای ایران شاگرد او بیند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین از اکابر اصفهان ست بزهد وصلاح وتقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در سنه ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان هم در ترکی وفارسی دارد، اشعارش درکمال عذوبت وچاشنی ست ۱۲

۵۵ میر حسینی، قدوهٔ ارباب دین وصاحب کرامات ست، تصنیفات عالیه از وی یادگار ماند، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی وشیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنز الرموز، وزاد المسافرین، ونزهة الارواح، وسوالات گلشن راز از جمله تصانیفش مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[۱]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۱ھ	صفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت[۲]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری[۳]	میر عزیز اللہ	سنہ [illegible]ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[۴]	شہاب الدین احمد	۰	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل اللہ	۰	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[۵]	میرزا جانی	۰	سند	ہندستان	۰

۱؎ امام قلی، درغدوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

۲؎ میر محتشم علی، اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب ہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ و شیریں زبان واقع شدہ ۱۲

۳؎ میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی ست ۱۲

۴؎ شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی ست، درفن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

۵؎ میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حمید[۵۱]	حمیدالدین	سنه ۶۷۰ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[۵۲]	شیخ حمیدالدین	سنه ۶۴۳ھ	ناگور	هندستان	شهاب الدین غوری والی هند
حنظله[۵۳]	حکیم حنظله	سنه ۲۱۹ھ	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[۵۴]	مولانا حیاتی	سنه ۱۰۱۱ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند
حیاتی[۵۵]	ملا حیاتی	سنه ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	״
حیدر[۵۶]	میر حیدر کلیچه	سنه ۹۴۸ھ	هرات	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حیدری[۵۷]	میر حیدر	سنه ۱۰۱۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاه والی هند

۵۱ حمیدالدین، ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع وزیرک هزال بود؛ حکیم سوزنی را هجو کرده ۱۲

۵۲ شیخ حمیدالدین، از کبار طبقهٔ علیهٔ صوفیه ست؛ مولد ومدفنش ناگورست بخدمت شیخ شهاب الدین سهروردی رسیده وخرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۱۲

۵۳ حکیم حنظله، از استادان قدیم ست گویند از وی بیشتر کمتر شعر فارسی گفته اند؛ از شعرای عهد آل لیث بود ۱۲

۵۴ مولانا حیاتی، از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده، تقی اوحدی نوشته که "من اورا دیده ام" در هند وفات یافته ۱۲

۵۵ ملا حیاتی، در زمان اکبرشاه بهند آمده؛ یکبار جهانگیر بادشاه اورا بزر کشید؛ به تقلیدش شاه عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۵۶ میر حیدر کلیچه، با آنکه امی بود در میدان فصاحت گوی از همگنان می ربود ۱۲

۵۷ میر حیدر، از شاگردان مولانا لسانی ست؛ با وی حتی مباحثات داشت؛ در برابر سهو اللسان شریف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی [۵۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری [۵۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن [۵۳]	میرزا شریف	۰	"	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی [۵۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی [۵۵]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص [۵۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۵۱] ملا حیرت، اصلش از ماوراء النہر ست پیوستہ بہ ہجو اہل سنت قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[۵۲] ملا خاری، از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

[۵۳] میرزا شریف از تبار زادۂ صفہان ست وزیر یوسف خان تخباری بود ۱۲

[۵۴] افضل الدین در میان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران ست چنکو ہم گوئی شاعرے پیدا نشدہ ست، احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشاہ الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

[۵۵] میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۵۶] سید حسین، در زمان عالمگیر بہ ہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخرالدین	۔	ہرات	خراسان	
خالد[1]	فخرالدین	۔	مرو	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[2]	حسین بیگ	۔	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[3]	امیر ابوالحسن	سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[4]	مولنا حیدر	۔	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[5]	ملا خضر	۔	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنہ ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[1] فخرالدین، از افاضل دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشتہ ۱۲

[2] حسین بیگ، در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبۂ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] امیر ابوالحسن، امیر شعرا و خسرو بلغا ست، بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] مولانا حیدر، بہندوستان آمد بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

[5] ملا خضر، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	.	ہرات	خراسان	.
خطائی [۱]	شاہ اسمٰعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	صفہان	عراق عجم	.
خلقی [۲]	ملا خلقی	.	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
خلقی [۳]	میر محمد یوسف	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل [۴]	سلطان خلیل میرزا شاہ	سنہ ۸۱۲ھ	سمرقند	"	
خلیل [۵]	میرزا باقر	.	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو [۶]	ابوالعطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس

۱ **شاہ اسمٰعیل صفوی**، از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

۲ **ملا خلقی**، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

۳ **میر محمد یوسف**، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

۴ **سلطان خلیل** ابن میران شاہ ابن امیر تیمور صاحبقران است، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

۵ **میرزا باقر**، در مشہد مقدس ساکن بود وہمانجا فوت شد دیوانش چہاردہ ہزار بیت است ۱۲

۶ **ابوالعطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خاں بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست و مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایون بتمامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۱]	۰	۰	ہرات	۰	۰
خیال[۲]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۳]	ملّا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاہ داعی الی اللہ	سنہ ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	سنہ ۱۰۶۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

[۱] داغستانی در تذکرۂ خود ذکر او کردہ ۱۲

[۲] **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادۂ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت، و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

[۳] **ملا داعی**، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] **شاہ داعی الی اللہ**، مولد و منشا شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستہ منظوم ست، بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

[۵] **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمدہ در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود [۵۱]	میرزا داود	سنه ۱۱۳۳ھ	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی [۵۲]	ملا درکی	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش [۵۳]	عزیز الله	۰	قزوین	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور [۵۴]	میرزا رفیع	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی [۵۵]	استاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۰	سبزوار	"	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ھ	سمرقند	"	"

۵۱ میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو یادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

۵۲ ملا درکی از شاعران مقرر زمان و معاصر شاه عباس ست ۱۲

۵۳ عزیز الله، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

۵۴ میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمده و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

۵۵ استاد ابو منصور، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[1]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس
باب ذ					
ذرہ[2]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	٠	تبریز	"	٠
ذکی[3]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاہ	٠	اردستان	"	"
ذوقی[5]	محمد امین ترکمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] علامہ جلال الدین، معاصر صدر شیرازی ست کہ در سنہ ۹۰۳ھ فوت شد، علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز بتحصیل علوم کردہ مسلم عہد شدہ، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[2] میرزا عبداللہ، فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت در بلدۂ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی و شاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[4] علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبۂ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شدہ صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی و ازوستانی یکے ست ۱۲

[5] محمد امین، با کمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبہ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۵۱]	سید قوام الدین حسینی	۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۵۲]	میر حیدر	۰	اصفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۵۳]	رابعہ	۰	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سمنانی والی خراسان
رازی[۵۴]	میر عسکری عاقل خان	۱۱۰۸ھ	خواف	ر	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵۵]	مولانا رازی	۰	شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی[۵۶]	زمانای نقاش	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

[۵۱] **سید قوام الدین حسینی** معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب ہست ۱۲

[۵۲] **میر حیدر** درخدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[۵۳] **رابعہ** زین العرب بنت کعب صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعر آبدار بسیار گفتہ ہست، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[۵۴] **میر عسکری عاقل خان** درخدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ ہست، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف ہست اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوتش و ناظم عادل بود، گفتہ ۱۲

[۵۵] **مولانا رازی** سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۂ السامی ذکراو کردہ ہست ۱۲

[۵۶] **زمانای نقاش** دراول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ [1]	میر محمد زمان	سنه ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	۰	۰	۰	(از بہار عجم)
رافعی [2]	ابوسعید بابویہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی [3]	عزالدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم [4]	میرزا سعید الدین	سنه ۱۱۱۰ھ	مشہد	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب [5]	میرزا جعفر	سنه ۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران و اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] میر محمد زماں، از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید مادۂ تاریخ از سر خوشش سہ خرد گفت با دل کہ راسخ بمرد ۱۲

[2] ابوسعید بابویہ خاقانی مدح وے کردہ است ۱۲

[3] عزالدین، مولدش اسفرائن ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از رؤساے خراسانست ۱۲

[4] میرزا سعید الدین، خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظماے نیشاپوری و شوکت و متقدماے مشہدی ست ۱۲

[5] میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست نوادہ فضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[1]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	۰	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	۰	ابہر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	۰	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبد الرحیم خاں	۰	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	۰	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	۰	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	۰	ہمدان	"	"

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ، و در شہر خود بسر می برد،
رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبد الرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی کمال مہارت داشتہ ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگراں بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشتہ و ہم در آں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رشید[۵۱]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی و والی خوارزم
رشید[۵۲]	خواجه رشید الدین	.	همدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابنده والی ایران
رشیدی[۵۳]	استاد ابو محمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	.	خوانسار	عراق عجم	.
رضی[illegible]	[illegible]ابیگ	.	همدان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رفیع	میرزا	.	گیلان	طبرستان	.
رفیعی[۵۶]	میر محمد رضا	.	صفهان	عراق عجم	.

۵۱ رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و هنر بود، ائمه شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۲ خواجه رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فهیم و دانشمند و نیک اندیش بود، مدتها در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابنده بسر برده ۱۲

۵۳ استاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپهری و جوهری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مهر و وفا از وست ۱۲

۵۴ آقا رضا، به اکثر مراتب علمیه مربوط و سلیقه مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنه برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

۵۵ میرزا محمد رضا، خلف آخوند باقر مجلسی ست، در فقه و حدیث و تفسیر بهرهٔ وافی داشت، به شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنه در صفهان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا[۵۱]	آقا رضا پاشا	۰	صفہان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفہان	"	۰
رضی[۵۲]	میر رضی	۰	ارتیمان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی[۵۳]	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی [illegible]
رضی[۵۴]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنہ ۶۴۳ھ	اسفراین	"	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	"	اباقاخان بن ہلاکوخان والی [illegible]
رضی[۵۵]	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	صفہان	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ **آقا رضا پاشا**، اصلش تبارزۂ عباس آباد صفہان ست، باہم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیرآبادی شعار ازو نقل کردہ، بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

۵۲ **میر رضی** پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہان بودہ، اشعارش در نہایت عذوبت و شستگی واقع شدہ ۱۲

۵۳ **رضی الدین** داغستانی گوید کہ صیت دانش و استادی او از مشرق تا بمغرب رسیدہ ۱۲

۵۴ **شیخ رضی الدین علی لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یک صد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کردہ ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ **قاضی محسن** در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود، ہر فقرہ کہ از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[۵۱]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[۵۲]	رفیع الدین	۰	ابہر عہ	عراق عجم	سلطان محمود و غازان خان والی صفہان
رفیع[۵۳]	میرزا احسن بیگ	سنہ [illegible]ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند
رفیع[۵۴]	عبد العزیز	۰	لنبان عہ	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[۵۵]	ملا رفیع	۰	شہرستان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[۵۶]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ رفیع الدین از وارستگان بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیاء آگاہی داشتہ ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

۵۳ میرزا احسن بیگ اصلش از قزوین ست مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبد العزیز، معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری و استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد ۱۲

۵۵ ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

عہ از توابع اصفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رکن [۵۱]	رکن الدین علاء الدولہ	سنہ ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	۔	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
روح [۵۲]	میرزا امین	۔	شہرستان	”	۔
روحانی [۵۳]	حکیم ابوبکر	سنہ ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی ہند و بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
روحی [۵۴]	ملا روحی	۔	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روحی [۵۵]	سید جعفر	سنہ ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	ہندوستان	شاہ عالم والی ہند
رونقی [۵۶]	ملا رونقی	۔	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روزبہان [۵۷]	محمد بن ابونصر	سنہ ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] رکن الدین علاء الدولہ معاصر شیخ نجم الدین کبریٰ مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[۵۲] میرزا امین، مخاطب بہ میر جملہ در گولکنڈہ مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[۵۳] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

[۵۴] ملا روحی، بسیار خوش طبع و ہزال بود ۱۲

[۵۵] سید جعفر، سید پاک نژاد بود، ہموارہ بتوکل انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیہ را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

[۵۶] ملا رونقی، بہند آمدہ باز بایران بازگشت ۱۲

[۵۷] محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست، از جملہ اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیہ در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[1]	فریدالدین عبداللہ	سنہ ۳۴۳ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	.	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[2]	زاری کمانچہ	.	.	.	.
زائری[3]	خاتون زائری	.	.	.	.
زاہد	میرزا قاسم	.	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	.	.	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[4]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] فریدالدین عبداللہ از قدمای طبقۂ علیۂ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرا رعالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[2] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با وصحبت داشتہ ام ۱۲

[3] خاتون زائری از پردہ نشینان ایران است و در معنی گوی بلاغت بچوگان لطف سخن از میدان مردان پردہ ۱۲

[4] ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلہ دیدار، میخانہ ذرہ و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامہ، قصائد نیز دارد، شیخ عبدالحسین کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی بر آن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاهکی نقاش	۰	اردستان	"	۰
زمانا	میر محمد زمان	۰	هرات	خراسان	۰
زین	حکیم زین الدین محمود	۰	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[۳]	سید حسن	۰	نطنز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	۰	۰	۰	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	۰	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ساهری[۴]	۰	۰	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراهیم بیگ	۰	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

۱ ملا محمد زمان، گویند دیوان خواجه حافظ را بتمامی جواب گفته بنظر پادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

۲ از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

۳ سید حسن، با کمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکده زینتی را صفهانی نوشته ۱۱

۴ ساهری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

۵ محمد ابراهیم بیگ، از رفقای کلیم همدانی ست چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[1]	ملا سالک	٠	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[2]	میر محمد علی	٠	کاشان	"	
سالک[3]	میرزا امین	٠	تبریز	"	شاہجہاں والی ہند
سالم[4]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	٠	ہمدان	عراق عجم	٠
سامی[5]	لطف علی بیگ	٠	اصفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	٠	٠	شوستر	فارس	٠
سحابی[6]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[7]	میر زاہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

[1] ملا سالک، مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خاں قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] میر محمد علی، در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

[3] میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[4] حاجی محمد اسلم، از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[5] لطف علی بیگ، در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

[6] مولانا کمال الدین، چہل سال در نجف سکونت داشت، علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد،

[7] میر زاہد علی، خلف میر اسعد الدین لاری ست، از بیم نادر شاہ ضبط نباورد و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد، و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سخنی	ملا محمد سخنی	.	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[۱]	سدید الدین محمد اعور	.	.	.	
سراج[۲]	سراج الدین	.	سکزی	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[۳]	میر محمد افضل	۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	.	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[۴]	ملا محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[۵]	ملا سرودی	.	.	خراسان	
سروری	اشرف	.	.	.	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سرکش[۶]	مرتضیٰ قلی بیگ	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکتی بود۔ ۱۲

[۲] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ست ۱۲

[۳] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ست، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرۂ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[۴] ملا محمد قاسم اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان افتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ست ۱۲

[۵] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ست معاصر ہلالی بود ۱۲

[۶] مرتضیٰ قلی بیگ در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سعدی [۱]	شیخ مصلح الدین	سنہ ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد [۲]	سعد الدین حموی	سنہ ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خان و والی خوارزم خراسان
سعید [۳]	حکیم سعید خاں	.	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	.	"	"	.
سقائی	درویش سقائی	.	بخارا	خراسان	ہمایوں شاہ والی ہند
سلطان [۴]	خدیجہ سلطان	.	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطان [۵]	سلطان محمد	.	تربت	خراسان	.

[۱] شیخ مصلح الدین، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، از جملہ کتاب گلستان کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسرپنجۂ شل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشان بسر کرد و چہل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد و چہل سال دیگر بافادہ و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعد الدین حموی، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسماء و حروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خاں، بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجہ سلطان، صبیۂ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد، در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[1]	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان[2]	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[3]	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	"	سلطان اویس ایلبر والی آذربیجان
سلیم[4]	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۷ھ	طہران	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[5]	حکیم مجدالدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[1] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت بسیار شیرین زبان خوش بیان بود ۱۲

[2] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[3] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری و مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

[4] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[5] حکیم مجدالدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر[1]	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری[2]	زین الدین	۰	۰	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[3]	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	״	۰
سوزی[4]	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	۰
سودائی[5]	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[6]	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

[1] میر محمد هاشم، پسر میر حیدر معمائی، از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت، قصیدهٔ طولانی انشا کرده گزرانید، عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[2] زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[3] حکیم شمس الدین، مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده هست، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در هجو و هزل دارد ۱۲

[4] ملا حسن علی، در اول حال جفا کش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد، در اصفهان وفات یافت ۱۲

[5] بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

[6] حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی [۵۱]	میر نظام الدین احمد	سنه ۹۰۷ھ	•	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سید [۵۲]	سید عبدالله	•	کاشان	عراق عجم	•
سید	سید علی	•	سبزوار	خراسان	•
سیادت [۵۳]	میر جلال سادات	•	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سید [۵۴]	میر سید علی	سنه ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	•
سیری [۵۵]	میرزا محسن	•	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	•	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	•	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف [۵۶]	سیف الدین اعرج	سنه ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

۵۱ مولانا سهیلی، از مردم معین خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

۵۲ سید عبدالله، نوادهٔ خلیفه سلطان ست ۱۲

۵۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۵۴ میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵۵ میرزا محسن فطرت عالی دهشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

۵۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	.	.	ہرات	؍؍	.
سیفی	شمس الدین	.	مرو	؍؍	.
سیمی[2]	مولانا سیمی	.	نیشاپور	؍؍	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۱۰۰ھ	طہران	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں[4]	شادماں کھکر	.	.	.	.
شاکر[5]	اخوند شاکر	.	طہران	عراق عجم	.

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ اُستاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست و با وے معارضہا نمود

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری و از اولاد امید طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کھکر، از قوم رؤسای کھکر بود، کھکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت، در سلک طلبہ علوم منسلک و باشعر اہم طبع بود، در صفہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[۵۱]	ملا شانی تکلو	سنہ ۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شاملک[۵۲]	شاملک میرزا	۰	۰	۰	۰
شاہ[۵۳]	شاہ نصیر الدین	۰	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[۵۴]	شاہ رکن الدین محمود	سنہ ۵۹۹ھ	سنجان	؍؍	۰
شاہی[۵۵]	آقا ملک	سنہ ۸۵۷ھ	سبزوار	؍؍	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	سنہ ۷۸۳ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[۵۶]	میر شجاع الدین محمود	۰	؍؍	؍؍	۰
شجاع[۵۷]	مولانا شجاع	۰	کاشان	؍؍	ابراہیم خاں حاکم کاشان

[۵۱] ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ این بیت ـــ
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ؞ بطاق ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

[۵۲] شاملک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[۵۳] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہل ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[۵۴] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشد اوست شاہ سنجان لقب یافتہ، اشعار وے اکثر رباعی است ۱۲

[۵۵] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت
از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[۵۶] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[۵۷] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شجاعی	سیف الحکماء	.	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
شرر[۱]	میرزا ہادی قلندر	سنہ ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	.
شرر[۲]	میر کاظم	.	قم	عراق عجم	.
شرف[۳]	شیخ شرف الدین یحیےٰ	سنہ ۷۸۲ھ	منیر	ہندوستان	فیروز شاہ والی ہند
شرف[۴]	شرف الدین کتّاب	.	غزنی	خراسان	.
شرف[۵]	شرف الدین	.	طوس	"	.
شرف[۶]	میرزا شرف جہاں	سنہ ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شرف[۷]	بو علی شاہ قلندر	سنہ ۷۰۱ھ	.	"	علاء الدین خلجی والی ہند

[۱] میرزا ہادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[۲] میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذہن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[۳] شیخ شرف الدین یحیٰی، از کاملان بود، مکتوباتش مشہور ست کہ بمریدان خود نوشتہ، مدفنش قصبہ بہار ست از مضافات بنگالہ ۱۲

[۴] شرف الدین کتّاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بے نظیر بود ۱۲

[۵] از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

[۶] میرزا شرف جہان خلف قاضی جہان ست، در علوم عقلیہ شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاہ طہماسپ صفوی کمال اعتبار یافتہ ۱۲

[۷] بو علیشاہ قلندر، از زمرۂ اولیای کرام ست از عراق کہ مولد اوست بہند آمدہ در قصبۂ پانی پت ساکن گردید و ہمان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شرف ۱	شرف الدین علی	سنه ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
شرف ۲	شرف الدین مقبل	.	.	.	.
شرف ۳	شرف الدین	سنه ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شرف ۴	شرف الدین مسعود	.	بخارا	خراسان	.
شرف ۵	شرف الدین سفرده	.	سفرده	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف ۶	شرف الدین فضل الله	.	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

۱ **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیه‌اش پیداست اگرچه تاریخ نگاری وی تنها ست او اما بنا بر مبالغه شاهرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامه، که در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریخته کلک او ست، مدفنش در یزد است ۱۲

۲ **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

۳ **شرف الدین**، مشهور بشرف جهان، از اهل قصبه بافق (از توابع کرمان) ست، به صفت کمالات مشهور جهان بود، وزیر شاه طهماسپ صفوی بوده، در قزوین فوت شد ۱۲

۴ **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید که انداحات آن نامرست ۱۲

۵ **شرف الدین**، متوطن سفرده (از توابع اصفهان) ست، از اقران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بوده، رساله اطواق الذهب در برابر اطواق الذهب علامه زمخشری، مشتمل بر چند کلمه پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشته، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اهاجی رکیکه اتفاق افتاد ۱۲

۶ **شرف الدین فضل الله**، از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب[۵۰]	خواجه شعیب	.	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی[۵۱]	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ھ	صفهان	״	״
شفیع[۵۲]	میرزا شفیع	.	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	.	بخارا	خراسان	.
شکوهی[۵۴]	ملا شکوهی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی[۵۵]	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	صفهان	״	جلال الدین اکبر والی هند

۵۰ خواجه شعیب، از قریهٔ جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۵۱ حکیم شرف الدین حسن، در طب فاضل بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۵۲ میرزا شفیع، از سادات مازندران ست، تاریخی در نهایت بسط از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۵۴ ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵۵ محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شگونی[۵۱]	میر حیدر	•	جرباذقان	عراق عجم	•
شمس	میرزا شمس الدین	•	شہرستان	ر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شمس[۵۲]	شمس الدین	•	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۳]	شمس الدین خالد	•	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۴]	شمس الدین محمد	•	سیستان	•	•
شمس[۵۵]	شمس الدین	•	ساوہ	عراق عجم	•
شمس[۵۶]	قاضی شمس الدین	•	نیشاپور	خراسان	•
شمس[۵۷]	شمس الدین	سنہ ۶۷۶ھ	•	•	•

۵۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان، نشو و نمایش در ہند بودہ ۱۲

۵۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدولہ بود ۱۲

۵۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجہ نظام الملک، مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۵۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵۵ شمس الدین، از اجلہ سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۶ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا، من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعہدہ قضا ممتاز بود ۱۲

۵۷ شمس الدین، ملک کرت (کرد) اول کسے ست کہ از ملک کرد بر سر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شمس	قاضی شمس الدین	.	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس	قاضی شمس الدین	[illegible]	ہرات	״	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
شمسی	ملا شمسی	.	[illegible]	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی	میر محمد حسن	.	ساوه	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شوکت	محمد اسحاق	[illegible]	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکی	ملا ابراہیم	[illegible]	״	״	.
شوکتی	میرزا ابوالقاسم	.	سمرقند	״	.
شوکتی	میرزا محمد ابراہیم	.	اصفہان	عراق عجم	

قاضی شمس الدین [illegible] خراسان) بوده در ہرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت مرید قاضی منصور فرغانی ست کہ در خراسان بصدر الشریعہ مشہور بود معاصر میر علیشیر بود در ہرات فوت شد ١٢

قاضی شمس الدین در ہرات نشو و نما یافتہ، در سمرقند بخدمت صدر الدولہ نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش [illegible] ہزار بیت است ١٢

ملا شمسی، معاصر ملا جامی است ١٢

میر محمد حسن، بہند آمد و مراجعت کرد ١٢

محمد اسحاق، مدتی در صحبت [illegible] وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بمیان آمد، باصفہان رسیده در مقابل [illegible] و ہمانجا فوت شد ١٢

ملا ابراہیم، بہند آمد ١٢

میرزا ابوالقاسم، [illegible] کمال [illegible] بود ١٢

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	۰	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	۰	سمرقند	ـ	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین بال		صفاہان	عراق عجم	۰
شہودی[۴]	۰۰	۰	سبزوار	خراسان	۰
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	۰

۱ـ شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم متعارف از ملاحت افکارش جہان پر شور مداح قلیچ طمغاج خان حاکم سمرقند ست ۱۲

۲ـ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت است، شہرت فرد، مادہ سال وفات اوست ۱۲

۳ـ میر حسین بال نشو و نمایش در صفاہان بود، ریاضی میدانست از زلال سخنور بود ۱۲

۴ـ شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵ـ مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز است، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سرکیج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[۵۱]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	٠	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[۵۲]	میر صابر	سنہ ۱۰۶۷ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	٠	٠	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[۵۴]	میرزا صادق	٠	شیراز	فارس	٠
صادق[۵۵]	آقا صادق	٠	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	٠	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	٠	"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقہ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدہ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است « بود شیدا طوطی شکر مقال » مادہ سال وفات اوست ۱۲

۵۲ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۶۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

۵۳ حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب وفا یافت مادہ سال فوت اوست ۱۲

۵۴ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

۵۵ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود، بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صاحب[۵۱]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[۵۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	”	”	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
صبری[۵۳]	امیر روزبہان	۰	”	”	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۷۳ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[۵۴]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

۵۱ حاجی محمد صادق، درعہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

۵۲ میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست آباد اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند بہمین تربیت حکیم رکنای کاشی و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خاں بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت و در ہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آں مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

۵۳ امیر روزبہان، از اعاظم اہالی صفہان ست در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

۵۴ ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری [۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	"	۰
صحبتی [۵۲]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی [۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	"
صفی [۵۴]	صفی الدین	۰	رے	"	۰
صفی [۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	"	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی [۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی [۵۷]	صفی الدین	۰	"	"	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ کمال الدین حسن، درعہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

۵۲ ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

۵۳ مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

۵۴ صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع حسنات بود، پسر قاسم نوربخش است ۱۲

۵۵ شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

۵۶ صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران است ۱۲

۵۷ صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[51]	شاہ صفی الدین	۰	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	۰	رے	عراق عجم	۰
صلائی[52]	میر جلال الدین حسین	۰	صفہان	ر	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[53]	سلطان صوفی	۰	شیراز	فارس	۰
صیدی[54]	میر صیدی	سنہ ۱۱۰۰ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صیرفی[55]	صلاح الدین	۰	ساوہ	ر	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[56]	ملا صیقلی	۰	یزد	ر	شاہ عباس ماضی والی ایران

[51] شاہ صفی الدین، قطب زمان غوث دوراں بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

[52] میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[53] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

[54] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہند آمدہ در پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدہ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

[55] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

[56] ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا ثانی و صحیفی مباحثات داشت، اصلش از قصبۂ یزد جرد ست در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[۱]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	.	نخشب	خراسان	.
ضیاء	ضیاء الدین	.	طہران	عراق عجم	.

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[۳]	بابا طالب	.	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	.	گیلان	طبرستان	.
طالع	میر نظام الدین احمد	.	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] کمال الدین حسین درفن شاعری یگانہ و در اُستادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزاں، لیلیٰ و مجنوں، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

[۲] ملا طالب معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمرا و کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملا زمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[۳] بابا طالب محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طاهر	محمد طاهر	۰	نصیرآباد	عراق عجم	۰
طاهر[۱]	شاه محمد طاهر	سنه ۹۵۲ھ	انجدان	"	همایون شاه والی هند
طائف[۲]	محمد علی	۰	اصفهان	"	۰
طبخی[۳]	ملا طبخی	۰	قزوین	"	شاه عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبد الباقی	سنه ۱۱۷۲ھ	اصفهان	"	محمد شاه والی هند
طبیعی[۵]	کمال الدین حسین	۰	سیستان	خراسان	۰
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنه ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	۰
طریفی	میرزا طریفی	۰	ساوه	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱ شاه محمد طاهر، از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در همدان متولد شده، در ابتدائے سن در بلدهٔ کاشان بافاده و اشعار مشغول می بود، بهند آمده در ترویج مذهب اثنا عشری اهتمام تمام داشت و همانجا فوت شد ۱۲

۲ محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری به تحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

۳ ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۴ میرزا عبد الباقی، در میدانِ قابلیت گوی از اقران ربوده، مدتے به طبابت نادر شاه سرفراز بود ۱۲

۵ کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

۶ ملا طرزی افشار، از شعراے زمان صفویه ست، تتبع فغانی می کرد، در طرز سخن اختراعے کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا[٥١]	ملّا طغرا	سنہ ١١٠٠ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
طفیلی[٥٢]	حکیم طفیلی	.	لاہجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طفیلی[٥٣]	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ[٥٤]	خواجہ طلحہ	.	مرو	خراسان	.
طوسی[٥٥]	ملا طوسی	.	مشہد	رر	بابر شاہ والی ہند
طوفی[٥٦]	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان[٥٧]	حکیم طیان	.	مرغز کرمان	خراسان	

[٥١] ملّا طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پائے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ١٢

[٥٢] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ١٢

[٥٣] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ١٢

[٥٤] خواجہ طلحہ، در شاعری سحر ساحری داشتہ ١٢

[٥٥] ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ١٢

[٥٦] ملّا طوفی از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ہست ١٢

[٥٧] حکیم طیان ژاژخا، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ١٢

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری ۱	نورالدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر ۲	ظہیرالدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر ۳	ملا ظہیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظہیر ۴	ملا ظہیر	.	نہاوند	رر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱ **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز بہمہ روش دارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ را پیش برہان نظام شاہ در احمدنگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صلہ آن فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تنباکو می کشید، فرستادہ ہا قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارہ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنج رقعہ، مینا بازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۲ **ظہیرالدین** صدرالحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید "اکابر و فضلا متفق کہ سخن ظہیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجہ مجدالدین ہمگر درین باب فتوائے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادرزادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہان پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳ **ملا ظہیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۴ **ملا ظہیر**، معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	ر	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ر	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	ر	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید مدتہا صاحب دیوان قلیج طمغاج خاں بودہ،، ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] میر کرم اللہ عاقل خان، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عالی[1]	ملا محمد	سنہ ۱۱۳۶ھ	صفہان	عراق عجم	•
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنہ ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عباسی	سید عباسی	•	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
•	شیخ عبد الحمید[3]	•	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
•	عبد الوہاب	•	صفہان	عراق عجم	•
•	میر عبد القادر[4]	•	تون	خراسان	•
عبدی	ملا عبدی	•	جنابذ	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ملا محمد، در سخن سنجی و نکتہ شناسی استاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[2] میرزا محمد مخاطب بہ حکیم دانشمند خان شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و با پدر بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرۂ ملازمانِ خلد مکان منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خان و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خان سرافراز شد و بتحریر شاہ نامہ فرمان یافت، اما ہنوز باتمام نرسانیدہ بود کہ فرمانش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کردہ بود، انموذجی از شوخیہای اوست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی برآن قطعہ نوشتہ ست ۱۲

[3] شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عہد شاہجہان بتحریر شاہجہان نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[4] میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
•	شیخ عبدالخالق [1]	•	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم
•	عبد النبی	•	طہران	عراق عجم	ناصرالدین شاہ قاچار والی ایران
عُبید [2]	خواجہ عُبید	۷۵۰ھ	زاکان	؍؍	شاہ ابواسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	•	بخارا	خراسان	•
عجبی [3]	شمس الدین	•	جرجان	طبرستان	•
عجزی	حسن بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
عراقی [4]	شیخ فخرالدین ابراہیم	۶۸۸ھ	ہمدان	؍؍	علاءالدین بلبن والی ہند
عرشی [5]	طہماسپ قلی بیگ	•	صفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] **شیخ عبدالخالق**، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

[2] **خواجہ عُبید**، فاضل عظیم الشان بود، رسالہ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابواسحق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصۂ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

[3] **شمس الدین**، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدۂ مصدر بہ لغت سیب گفتہ ۱۲

[4] **شیخ فخرالدین ابراہیم**، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بہاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[5] **طہماسپ قلی بیگ**، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی[۱]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت[۲]	خواجہ باقر	•	شیراز	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت[۳]	شیخ عبد العزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی[۴]	خواجہ عزیز الدین	•	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	•	فیروزآباد[عہ]	فارس	•
عزمی	ملا عزمی	•	یزد	عراق عجم	•
عسجدی[۵]	حکیم عبد العزیز	[illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[۱] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید پیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر درمیانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ و عذوبت کلام و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این بازیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[۲] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[۳] شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[۴] خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

[۵] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

[عہ] از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۵۱]	آقا علی	٭	صفہان	عراق عجم	٭
عشرت	ملا عشرت	٭	شیراز	فارس	٭
عشق[۵۲]	میرزا عبد اللہ	٭	٭	٭	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۵۳]	ملا عصری	٭	تبریز	عراق عجم	٭
عصار[۵۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۶ھ	؍؍	؍؍	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۵۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	؍؍	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

۵۱ آقا علی، از اہالی قریہ فردشان (از توابع صفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۲ میرزا عبد اللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۳ ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

۵۵ خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

۵۶ شیخ فرید الدین، یگانہ آفاق و قدوہ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار از و یادگار ست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشترنامہ، بی سرنامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست، صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[۱]	حکیم عبدالرحمن	•	فراہ	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۲]	قاضی عطاء اللہ	•	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[۳]	ملا محمد عظیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	•	اجودھن	ہندوستان	•
علی	حاجی محمد علی	•	اصفہان	عراق عجم	•
علی[۴]	خواجہ علی شطرنجی	•	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	•	•	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵]	علی قلی بیگ ترکمان	•	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۱ حکیم عبدالرحمن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۲ قاضی عطاء اللہ، در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۳ ملا محمد عظیم خلف ملا تقیدی و برادرزادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۴ خواجہ علی، از یکتازان معرکۂ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بودہ و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
علی [۱]	ناصر علی	سنہ ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی [۲]	خواجہ علی عزیزان	سنہ ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۳]	علی بن الیاس	.	بخارا	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علمی [۴]	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علوی [۵]	مولوی عبداللہ خان	سنہ ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ

[۱] **ناصر علی**، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر اللہ مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کردہ ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایہ صلہ یافت اما از کمال وارستگی ہمہ را بہ ہر دم ریخت و خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانہ می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن بہ شاہجہان آباد آمدہ فوت شدہ در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سرہ العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشہور و مطبوع ست ۱۲

[۲] **خواجہ علی** ملقب بہ عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشارہ باحوال او کردہ ست ۱۲

[۳] **علی بن الیاس**، با دقیقی ہم صحبت بودہ ۱۲

[۴] **ملا مقیم**، مدتے در ہند در خدمت دارا شکوہ میبود، توفیق زیارت حرمین یافتہ در مکہ مکرمہ فوت شد ۱۲

[۵] **مولوی عبداللہ خان**، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بہ دہلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صہبائی و محمد حسین مہجور ناظم اند در، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان او یند با شیخ ابراہیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامہ از مصنفات شریفۂ اوست، بقرابت قریبہ خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و ہمانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عمادؔ[۱]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادیؔ[۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمرؔ[۳]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعقؔ[۴]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	〃	〃
عمیدؔ[۵]	عمید الدین	سنہ ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرمانروائے ملتان
عمیدؔ	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصریؔ[۶]	حکیم ابوالقاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[۱] فقیہ عماد الدین، از دانشمندانِ کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ہست، اشعار خوب از وی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[۲] میر عماد الدین، از پہلوانان معرکِ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

[۳] حکیم عمر خیّام، خیمہ میدوخت ازیں رو بخیام ملقب شد، فنون متداولہ علمیہ را اکتساب نمودہ . . . جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیاتش مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

[۴] اُستاد شہاب الدین، جمیع سخنوران باُستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہا کردہ ۱۲

[۵] عمید الدین، از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع ہست، مسعود سعد سلیمان مرثیہ او گفتہ ہست ۱۲

[۶] حکیم ابوالقاسم حسن، ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانہ زماں بود سروری نمود و ہمگی بر اُستادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوانی[1]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[2]	قاضی عبدالرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[3]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب کمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	″	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاۃ[4]	ابوالفضائل عبداللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	″	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	مرزا اسد اللہ خاں	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروری[5]	میر برہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ست ۱۲

[2] قاضی عبدالرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب بعد رسیدہ در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[3] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود، اشعار با مزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو بر زبانش جاری میشد، و این کمال مرتبہ صفائی طبع ست ۱۲

[4] ابوالفضائل عبداللہ از اقران حسین بن منصور حلاج ست، با باطاہر عریان صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[5] میر برہان در ہند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[۱]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[۲]	میر اسلام		″	″	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[۳]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	″	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری[۴]	ابو یزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[۵]	مولانا غضنفر		کلچار	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ہست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشتہ ۱۲

[۲] میر اسلام، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچہ پز ہست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[۳] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ہست، با شیخ فیضی صحبت داشت در بد حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانہ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعراء سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[۴] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربودہ ۱۲

[۵] مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، کلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی[1]	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی[2]	میر عبد الغنی		تفرش	"	"
غنی[3]	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت[4]	محمد اکرم	سنہ ۱۱۰۰ھ	کنجاوہ	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی[5]	مولانا غواصی	سنہ ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث[6]	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی[7]	ملا غیرتی		"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲۔

[2] میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

[3] محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

[4] محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

[5] مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

[6] غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و متقابل علامہ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مولد و وطن آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

[7] ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	•	کرمان	خراسان	•

باب فا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۲]	میرزا رضی	•	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۳]	ملا فاخر	•	بہبہان	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابو الوجد	سنہ ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات و ہمایوں بادشاہ والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنہ ۱۱۰۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		•	ہرات	خراسان	•
فارغ[۵]	چلپی بیگ	•	تبریز	عراق عجم	•

[۱] میرزا احسن در مقدمات علمیہ و شعر مہارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبہ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفتہ، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی در ایام انقلاب ایران بہند آمد، دیوانش قریب بسہ چہار ہزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاہ بود، در میانہ قصبہ سرونج و بلدۂ اجین از دست قطاع الطریق شربت شہادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر بصفات حمیدہ متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویہ بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابو الوجد از شعرای جلیل القدرست، مدتہا در ہند بودہ بخدمت ہمایون شاہ و اکبر شاہ بادشاہ معاصر مولوی جامی ست

[۵] چلپی بیگ مشہور بہ علامہ تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان ہست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاضل ۱	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ۲	میر علی شیر نظام الدین	سنه ۹۰۶ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ۳	شیخ محمد محسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
فائض ۴	ملا محمد نصیر	سنه ۱۱۳۴ھ	ابهر	عراق عجم	شاهجهان والی هند
فائض ۵	میرزا محمد فائض	سنه ۱۰۳۶ھ	نطنز	״	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
فائض ۶	میرزا باقر	سنه ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ ملا فاضل نواده میر شاه، مرد درویش بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز است ۱۲

۲ میر علیشیر نظام الدین بسه زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وی در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهره وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب بیست هزار بیت ست ۱۲

۴ ملا محمد نصیر از ارشد تلامذه میرزا صائب ست، تخلص هم از و یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

۵ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید سه کردند رقم کرشد برحمت واصل، مادهٔ تاریخ وفات اوست ۱۲

۶ میرزا باقر از کهنه شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدهٔ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح [۵۱]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	؍؍	شاہ صفی صفوی والی ایران
فتوحی [۵۲]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [۵۳]	میرزا نوری	۰	ہرات	؍؍	۰
فخری	شمس الدین	۰	؍؍	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [۵۴]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [۵۵]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

۵۱ شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

۵۲ حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

۵۳ میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گذرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

۵۴ فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم از و باقیست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

۵۵ فخر الدین اسعد، از قدمائے شعراست، مثنوی ویس و رامین از و یادگار است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فخری	شمس الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فدائی[۱]	شیخ فدائی	۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طہران	عراق عجم	۰
فرح[۲]	فرح اللہ	۱۱۰۰ھ	شوستر	فارس	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی[۳]	اُستاد ابوالحسن علی	۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[۴]	حکیم ابوالقاسم	۴۱۶ھ	طوس	"	"
فرشتہ	محمد قاسم ہندو شاہ	۰	استرآباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

[۱] شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست لہذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[۲] فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت است ۱۲

[۳] اُستاد ابوالحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

[۴] حکیم ابوالقاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد ازانکہ بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامہ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی[۱]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ[۲]	میرزا محمد علی	۔	۔	۔	نادرشاہ قہرمان ایران
فروغی[۳]	ملا حسن	سنہ ۱۰۷۰ھ	کشمیر	ہندستان	شاہجہان والی ہند
فرید[۴]	فریدالدین احول	۔	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید[۵]	فریدالدین کاتب	۔	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[۶]	محمود بیگ	۔	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی[۷]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۳۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ابوتراب بیگ، از اہالی انجدان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرارداد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازاں حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[۳] ملا حسن، چوں صاحبقران ثانی شاہجہان بکشمیر آمد فروغی دو مثنوی زادۂ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[۴] فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی راخدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[۵] فریدالدین کاتب، از شعرای نامی و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[۶] محمود بیگ، مجموعۂ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانۂ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[۷] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	״	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[۱]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[۲]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[۳]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[۴]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہیجان	طبرستان	نور الدین جہانگیر والی ہند

[۱] ملا فضلی از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[۲] میر معز الدین مخاطب بہ موسوی خان از اعاظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت بمدارج فضل و کمال رسید از پیشگاه اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر نخستین فطرت تخلص میکرد بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[۳] بابا فغانی مجتہد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدین روش شعر نگفتہ پایہ سخنوری را بجائی رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز او یند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل بہت ۱۲

[۴] حکیم محمد حسین در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکہ بہند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فقیر [۱]	میر شمس الدین	سنہ ۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
نگاری [۲]	قاضی احمد	.	اسفرائن	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فکری [۳]	سید محمد	سنہ ۹۷۳ھ	مشہد	″	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری [۴]	سید محمد رضا	سنہ ۱۰۲۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فکرت [۵]	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی [۶]	اُستاد نجم الدین محمد مومن	سنہ ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان

[۱] میر شمس الدین، ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد و پانزدہ روی داد، از اعیان آن بلدۂ فاخرہ است، دیوانش بہ ہفت ہزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن است، در نکتہ فہمی و حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

[۳] سید محمد، ملقب بہ جامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ بہند آمد و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود، معاصر شفائی اصفہانی ست ۱۲

[۵] میر غیاث الدین منصور، بہند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

[۶] اُستاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلا گنجوی تحصیل مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فنائی[۵۱]	میر کمال الدین حسین	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی[۵۲]	ملا مقیما	۰	نیشاپور	״	شاہجہان والی ہند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۔
فہمی[۵۳]	ملا فہمی	۱۰۴۰ھ	کاشان	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
فہمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض[۵۴]	عبد الرزاق	۰	لاہجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۵۱] میر کمال الدین حسین، در سخنوری یگانہ و بہ ہنرمندی افسانہ بود ۱۲

[۵۲] ملا مقیما، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۵۳] ملا فہمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را ہجو رکیک گفتہ، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مہاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۵۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دہر ست، مشہور بہ قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراہیم شیرازی و ہمسنگ ملا محسن کاشی ہست، جامع علوم عقلیہ و نقلیہ بود، کتاب گوہر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش نزدیک دوازدہ ہزار بیت ہست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[۱]	ابوالفیض	سنہ ۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	.	سنہ ۱۲۷۰ھ	.	.	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[۲]	ملا محمد قاسم	سنہ ۹۸۸ھ	اردستان	عراق عجم	.
قاسم[۳]	محمد قاسم دیوانہ	سنہ ۱۰۶۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند

[۱] ابوالفیض پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازان جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمۂ قرآن مجید را بی نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ"، عجب از مؤلف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف برگردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنین تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمۂ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نل دمن، گلدستۂ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[۲] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] ملا محمد قاسم دیوانہ، در اوائل عمر تنہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازان جا بہ ہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم [۱ہ]	سید معین الدین	سنہ ۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	سنہ ۱۰۴۲ھ	جوین	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی [۲ہ]	میرزا قاسم	.	گوناباد	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم [۳ہ]	مولانا قاسم	.	دیلم	"	.
قاسم [۴ہ]	قاسم خاں	.	.	.	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی [۵ہ]	شیخ ابو القاسم	.	گاذرون	فارس	.

۱ہ سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است، از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ است، چہار بار پیادہ حج کرد، مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردیدہ ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ہ میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران ایں علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ ست، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

۳ہ مولانا قاسم در طبابت مہارت خوب داشت، بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین ست ۱۲

۴ہ قاسم خاں ہمدان جہانگیر شاہ ست، محمد طاہر نصیر آبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ ست ۱۲

۵ہ شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گاذرون و شاگردان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبداللہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[۵۱]	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	" والی خراسان
قانع	آقا سیب	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۵۲]	میرزا عبدالغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندوستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[۵۳]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[۵۴]	میر حسین کربلائی	۰	ہرات	خراسان	"
قدسی[۵۵]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	"	شاہجہان والی ہند
قدسی[۵۶]	حکیم مصطفٰے	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

[۵۱] قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

[۵۲] میرزا عبدالغنی بیگ، در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ است، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ در گذشت ۱۲

[۵۳] ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد و قریب بہم فوت شدند ۱۲

[۵۴] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[۵۵] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہان شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

[۵۶] حکیم مصطفٰے، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[1]	حکیم نور الدین محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[2]	ملا قربی	۰	دماوند	خراسان	شاہجہان والی ہند
قربی	ملا قربی	۰	گیلان	طبرستان	۰
قسمت	ملا محمد قاسم	۰	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[3]	قاسم بیگ افشار	۰	۰	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[4]	حکیم قطران	۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[5]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[1] حکیم نور الدین محمد، برادر حکیم ابو الفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[2] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[4] حکیم قطران پہلوان عرصۂ سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانستہ، دولت شاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند، و اشعارش با نام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما مدوحین ایشان او در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

[5] ملا قطب الدین از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	تہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشاں	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] سراج الدین مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر بداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعہ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسہ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب[۱]	یوسف شاہ	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب[۲]	محمد بن عثمان	۰	بلخ	,,	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[۳]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	,,	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	۰	۰	بخارا	,,	۰
کاشف[۴]	آقا اسمعیل بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی[۵]	ملا حسین واعظ	سنہ ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفۂ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی[1]	ملا کاشفی	۰	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم[2]	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[3]	ملا ظفر الدین	۰	ہمدان	"	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا[4]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[5]	قوام الدین عبد اللہ	۰	شیراز	فارس	۰

[1] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۲ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[2] سید کاظمی اصلش از تبریز است چون بیشتر اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[3] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شانش بسیار کردہ، در عہد ملکشاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[4] ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[5] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہ ہند آمدہ مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کامل [۱]	ملک سعید	۰	خلخال	آذربیجان	۰
کامی [۲]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کامی	کمال الدین شاہ حسین	۰	ہمدان	عراق عجم	″
کامی	ملا کامی	۰	لاہیجان	طبرستان	۰
کرمی [۳]	بہار الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بہار الدین عبد الکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی ہرات
کسائی [۴]	حکیم مجد الدین ابو اسحق	۰	مرو	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسرتی [۵]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسوتی	ملا کسوتی	۰	یزد	″	۰

[۱] ملک سعید، از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود در مطالعہ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت، مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[۲] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[۳] بہار الدین، بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[۴] حکیم مجد الدین، معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ ست، گویند کہ عمرش از حد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ و مدح وے کردہ ست ۱۲

[۵] محمد قاسم، از اولاد اہالی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۵۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۶ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۵۲]	ملا کفشگر	۰	گازرون	فارس	۰
کلامی	مصلح الدین	۰	لار	"	۰
کلامی[۵۳]	ملا کلامی	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[۵۴]	امیر خواجہ کلان	۰	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلیبی[۵۵]	کلیبی بیگ ذو القدر	۰	۰	۰	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۵۶]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	"

[۵۱] **میر حسین**، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۵۲] **ملا کفشگر**، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

[۵۳] **ملا کلامی**، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

[۵۴] **امیر خواجہ کلان**، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵۵] **کلیبی بیگ ذو القدر**، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۵۶] **ابو طالب**، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال [1]	کمال الدین سمٰعیل	سنہ ۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [2]	کمال الدین مسعود	سنہ ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال [3]	کمال الدین زیاد	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
کمال [4]	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [5]	کمال الدین عبدالرزاق	سنہ ۸۸۷ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال [6]	اُستاد کمال الدین	۰	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] کمال الدین سمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، اُستاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہان برخاستہ مرید قدوة المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

[2] کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ و عذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ ست، وفاتش در تبریز بظہور رسید ۱۲

[3] کمال الدین زیاد صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکردہ ۱۲

[4] کمال الدین معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ ست ۱۲

[5] کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جہانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

[6] اُستاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال[1]	ملک کمال کوته پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[2]	۰	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	"	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[3]	میر عقیل	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب[4]	میرزا مهدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی[5]	قباد بیگ	۰	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی[6]	ملا کیفی	۰	سیستان	"	"

باب گ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبد الرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[1] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[2] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست، شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت تحفگی و خوبی گفته است ۱۲

[3] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

[4] میرزا مهدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار است ۱۲

[5] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[6] ملا کیفی جوان بود از سیستان به سبزوار آمده باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [۱]	مولانا گلخنی	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [۲]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	۰	ہمدان	عراق عجم	۰

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [۳]	میرزا نور	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
لامعی [۴]	حکیم لامعی	۰	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [۵]	ملا لبیبی	۰	ادرمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [۶]	مہدی علی	۰	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیر زادہ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[۲] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[۳] میرزا نور، خلعت قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[۴] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی، و ابو المعالی، و فخر گرگانی، و عمعق بخاری، و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[۵] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ ادرمزدی ست یا مروزی ۱۲

[۶] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت اُستادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی [۵۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی [۵۲]	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف [۵۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی [۵۴]	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	"
لطیفی [۵۵]	ملا لطیفی	۰	مشہد	خراسان	۰
لولوی [۵۶]	حکیم لولوی	۰	"	"	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[۵۱] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۵۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۵۳] مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۵۴] ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵۵] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۵۶] حکیم لولوی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتایج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی[1]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر[2]	علی قلی خاں	۰	دامغان	خراسان	
ماہر[3]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۵ھ	اکبرآباد	ہندوستان	شاہجہان والی ہند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین[4]	مرزا عبدالرضا	سنہ ۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد[5]	مجدالدین ہمگر	سنہ ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[1] شیخ ابوحیان، از حد ورزی امرا سیما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سر غایب مدفون گردید ۱۲

[2] علی قلی خاں، اشعار خوب از وی سرزدہ ۱۲

[3] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[4] میرزا عبدالرضا، از دیار خود بہ ہند رسیدہ با برہان الملک سعادت خان نیشاپوری ناظم صوبہ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[5] مجدالدین ہمگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعہ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مجد[1]	قاضی مجد الدین	۰	نسار	عراق عجم	۰
مجد[2]	میرزا امجد	۰	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
مجرم	میرزا محمد	۰	یزد	عراق عجم	۰
مجنون[3]	ملا مجنون	۰	مشهد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[4]	خواجه مجیر الدین	سنه ۵۸۶ه	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی[5]	ملا محیی	۰	لار	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
محتشم[6]	ملا محتشم	سنه ۱۰۰۰ه	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[1] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبهٔ نسار بود ۱۲

[2] میرزا امجد، بهند آمده مدتے گزرانید ۱۲

[3] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[4] خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده است ۱۲

[5] ملا محیی، از تلامذهٔ علامه دوانی است، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[6] ملا محتشم مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت سیما در قصیده و غزل، مرثیه اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۵۲]	میر ابوتراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۵۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[۵۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵۵]	محمد وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۵۶]	محمد حسین	سنہ ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

[۵۱] محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو از وست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

[۵۲] میر ابوتراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

[۵۳] محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

[۵۴] میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در اردبیل ہم بودہ ست ۱۲

[۵۵] محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاریہ معاصر بود ۱۲

[۵۶] محمد حسین، برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کرد، آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں او را مذاق شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود [۱]	ملا محمود	.	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد [۲]	حاجی محمد علی	.	اصفہان	عراق عجم	.
محمود [۳]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	"	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	.	مشہد	خراسان	.
محمد	میرزا محمد	.	دولت آباد	ہندوستان	.
محمد	محمد صالح زرکش	.	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود [۴]	نجم الدین محمود	.	.	.	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	.	خوانسار	عراق عجم	.

لہ ملا محمود، در زمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم ساحت نمود ۱۲

۲ہ حاجی محمد علی، از گیلان باصفہان آمده از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچه شعر کم دارد اما آنچه دارد منتخب است ۱۲

۳ہ شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن رازش کتابیست شور انگیز و نسخه ایست زر خیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را به بیتے جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده بسطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آن شرح نگاشته اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

۴ہ نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور به صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد[۱]	محمد ابن بدیع	۰	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد[۲]	ملا محمد صوفی	سنہ ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری[۳]	ملا عثمان	سنہ ۵۴۳ھ	زشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	۰	۰	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص[۴]	انند رام	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص[۵]	میرزا محمد	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان نشابوی سپرد بود، و از اہل سلی ست مشہور ۱۲

[۲] ملا محمد صوفی، مرشد حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمد در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ اورا اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجرد دانہ یکی ست بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ

فوت اوست ۱۲

[۳] ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود واز سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

[۴] انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خاں بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زماں کسی بخوبیش محاورگی او نیست ۱۲

[۵] میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خاں گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور اورا بہ اصفہان طلبید رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[۵۱]	سید مبارک خاں	۰	حویزہ	۰	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضےٰ[۵۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	”	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[۵۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	”	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی[۵۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود[۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[۵۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۵۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ ورا خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

[۵۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

[۵۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم ست ۱۲

[۵۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مسیح[۵۱]	حکیم رکن الدین	سنه ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۵۲]	نصیر الدین	.	اصفهان	״	.
مشرقی[۵۳]	میرزا ملک	.	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی[۵۴]	ملا شفقی	سنه ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا شفقی	.	لار	فارس	.
مشهور[۵۵]	زمانا	.	شیراز	״	.
مشهور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاه صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	״	.

۵۱ حکیم رکن الدین، مشهور به حکیم رکنا، شهسوار عرصهٔ سخنوری، و یکه‌تاز میدان هنرپروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک هزار و شصت و شش نوشته ۱۲

۵۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ میرزا ملک، از نیستان شاه عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ ملا شفقی، در زمان عبد الله خان ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، به ہند آمد ۱۲

۵۵ زمانا، از شیرین زبانان مشهور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
مظہری[۲]	مولانا مظہرالدین	سنہ ۱۰۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر[۳]	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہرالدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
معنی[۴]	علی قلی	۰	بلخ	″	۰
معجزی[۵]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[۶]	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معزالدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

[۱] حکیم سیف الدین، از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

[۲] منظہرالدین، از خویشان ملا حیدر علی اظہری ہست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

[۳] مولانا مظہر جانجاناں، خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ہست ۱۲

[۴] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[۵] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[۶] امیر عبداللہ محمد، بن عبدالملک، از فصحاے زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبۂ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملا معروف	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
معصوم[۱]	میرزا معصوم	۔	تبریز	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	؍؍	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۔	شوستر	فارس	۔
معلوم	محمد حسین بیگ	۔	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[۴]	معین الملک حسین	۔	۔	۔	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۔	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[۵]	ملا شیریں	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	؍؍	امیر تیمور والی سمرقند

[۱] میرزا معصوم، درزمان شاہ سلیمان دوسہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۲] میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۳] حضرت خواجہ معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست، رحمۃ اللہ علیہ، چوں خورشید نیمروز احوالش از ان روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اوبیند ۱۲

[۴] معین الملک حسین ابن علی، از کتاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵] ملا محمد شیریں، مولدش قریۂ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مفرد[۱]	محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
مفید[۲]	ملا مفید	سنہ ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	۰	مشہد	"	۰
مقبول[۴]	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	۰	کاشان	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوہ	"	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنہ ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی ہند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] ملا مفید، در زمان عالمگیر بہند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] ملا مفلسی، از اغنیای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] ملا مقصود خردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد، آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] حسن بیگ، از بزرگان سلسلۂ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی [۱]	ملا مکتبی	.	شیراز	فارس	
ملا [۲]	خواجہ ملا	.	گازرون	رر	
ملک [۳]	ملک	سنہ ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنہ ۱۰۰۱ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	.	جرجان	طبرستان	
ملک [۴]	ملک طیفور	.	انجدان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ملہم	میرزا ملہم	سنہ ۱۰۲۶ھ	تبریز	رر	شاہ عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	.	گرجستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و ہنرمندی یگانۂ زماں بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ ست ۱۲

[۲] خواجہ ملا، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاہ رعایت و عنایت فراواں یافت ملا ظہوری خویش اوست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ ست ۱۲

[۴] ملک طیفور ہم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک دراں وقت بعزیمت ہند بر آمدہ بود ملک طیفور از پئے او رواں شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقہ گرفتہ باز گشت، برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبدالآل و مولانا فتح اللہ، اوّل حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجینک[۵۱]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۵۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ حکیم ابو الحسن علی، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست، و منجینک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ست ۱۲

۵۳ منصور بن علی مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ست ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ ست ۱۲

۵۶ ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	،	اصفہان	عراق عجم	،
مولیٰ[1]	آقا عبد المولیٰ	سنہ ۱۱۶۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[2]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[3]	حاجی احمد	،	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[4]	میر محمد مومن	،	استرآباد	طبرستان	،
مومن[5]	آقا میرزا مومن	،	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[6]	خاتون مہری	،	ہرات	خراسان	"
مہستی[7]	خاتون مہستی	،	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] آقا عبد المولیٰ، با میرزا انورس و میر نجات مصاحبت بود ۱۲

[2] مولانا جلال الدین پیر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[3] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[4] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[5] آقا میرزا مومن، بہند آمد و در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[6] خاتون مہری، فصیحۂ زمان و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[7] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ واغستانی گوید کہ "یک رباعی او کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
میرک[51]	مولانا میرک	.	سبزوار	خراسان	.
میرکی[52]	ملا میرک جان	سنه ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاه عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجه ضیاء الدین	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
میلی[53]	میرزا محمد قلی	سنه ۹۸۳ھ	هرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
میر[54]	میرزا میر	.	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجه میر کلاں	.	ماوراء النهر	"	.

باب ن

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناجی	ملا ناجی	.	تبریز	عراق عجم	.
نادری[55]	نادری شیری	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نادم[56]	شهسوار بیگ	سنه ۱۰۱۱ھ	گیلان	طبرستان	جهانگیر والی هند

۵۱ **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

۵۲ **ملا میرک جان** در خدمت شاه عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

۵۳ **میرزا محمد قلی**، با ملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

۵۴ **میرزا میر**، از شعرای زمان بود، با سلطان ناصر بخاری و مظفر هروی معاصر بود ۱۲

۵۵ **نادری شیری**، بعهد همایون شاه بهند آمده مداحی وے میکرد ۱۲

۵۶ **شهسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچه کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجسته واقع شده، در اوائل حال بهند آمده بود، در حال هاردن ولایت اصفهان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناصر[۵۱]	ناصر سلجوقی	•	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نمد پوش	•	بخارا	"	جهانگیر والی هند
ناصر[۵۲]	ابوالمعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	•	بخارا	"	سلطان عبدالعزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچهر	•	•	•	•
ناصر[۵۳]	ناصر الدین	•	سرخس	"	•
ناطقی[۵۴]	ملا ناطقی	•	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ناظم[۵۵]	ملا ناظم	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

۵۲ **ابوالمعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابوالحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

۵۳ **ناصر الدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

۵۴ **ملا ناطقی**، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب ازو بزبانهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

۵۵ **ملا ناظم**، مجموعه کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بیگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چهارده سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم [۱]	خواجہ محمد صادق	.	تبریز	عراق عجم	
نامی [۲]	میر معصوم خاں	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	.	کشمیر	ہندوستان	.
نامی	عبدالقادر	.	۔	.	.
نثاری	ملا نثاری	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت [۳]	میر عبدالعالی	.	اصفہان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی [۴]	میرزا نجاتی	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم [۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

(۱) خواجہ محمد صادق تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

(۲) میر معصوم خان از امرای اکبری ست با حکیم شفائی ذکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

(۳) میر عبدالعالی موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید برآں دیباچہ نوشتہ ست ۱۲

(۴) میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ست ۱۲

(۵) شیخ نجم الدین کبری از مشائخ کبار منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال جندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنہ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نجم [1]	شیخ نجم الدین دایه	سنه ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [2]	ملا نجم الدین	.	سمنان	خراسان	.
نجم	ملا نجم	سنه ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [3]	شیخ نورالدین	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [4]	نجیب الدین	.	جرباذقان	″	.
نجیب	ملا نجیب	.	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	.	مرو	خراسان	.
نخلی [5]	ملا نخلی	.	بخارا	″	امام قلی خان والی بلخ
ندیم [6]	میرزا ذکی	سنه ۱۱۵۲ھ	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[1] شیخ نجم الدین معروف به دایه، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[2] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[3] شیخ نورالدین در انشا، نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[4] نجیب الدین، از شعرای مشهور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بوده، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصهٔ ظهور آمده ۱۲

[5] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

[6] میرزا ذکی، مثنوی موسوم به بدر نجف را در سلک نظم کشیده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری[٥١]	حکیم نزاری	سنہ ٨٣٧ھ	قائن	قہستان	۔
نزاری	ملا نزاری	۔	گیلان	طبرستان	۔
نسبتی[٥٢]	ملا نسبتی	سنہ ١١١ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی[٥٣]	ملا نسبتی	۔	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[٥٤]	ملا نسیمی	۔	ہرات	”	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[٥٥]	علی احمد	سنہ ١٠٢٠ھ	دہلی	ہندوستان	نور الدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبد الوہاب	سنہ ١١٩٠ھ	تبریز	عراق عجم	نادر شاہ والی ایران
نصر[٥٦]	حمید الدین نصر اللہ	۔	۔	۔	سلطان مسعود بن ابراہیم

٥١ حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ را نگاہداشته ١٢

٥٢ ملا نسبتی، دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار بامزہ دارد ١٢

٥٣ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ١٢

٥٤ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ١٢

٥٥ علی احمد مہرکن، از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکرر کنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ١٢

٥٦ حمید الدین نصر اللہ، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از دست مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ١٢

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۳ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر[۱]	ابو نصر نصیر الدین	سنہ ۱۰۷۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر[۲]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی[۳]	ملا نطقی	.	نیشاپور	"	.
نطقی[۴]	نطقی ابن غازی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام[۵]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولد ست ۱۲

[۲] خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، و ہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[۳] ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[۴] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بودہ ۱۲

[۵] نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[1]	میر نظام دست غیب	۰	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام	نظام الدین اعرج	۰	۰	۰	۰
نظام[2]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[3]	قاضی نظام الدین عثمان	۰	قزوین	عراق عجم	ارغون خاں والی فارس
نظامی[4]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[5]	ملا نظیر	۰	مشہد	رر	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

۱؎ میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور ست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ سر مدفون شد ۱۲

۲؎ حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

۳؎ قاضی نظام الدین عثمان، بعضے از معاصر الجائتو خان دانستہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خاں گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

۴؎ ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید ؎ چو در گرچہ در بحر گنجہ گم ؛ ولے از کہستان شہر قم ـ ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

۵؎ ملا نظیر، از شعراے مقرر زماں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری [۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی [۲]	سید فضل اللہ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ [۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	۰	کاشان	عراق عجم	۰
نقی [۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۱ھ	کمرہ	۰	۰

[۱] میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین بیان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرای آنجا مشاعرات نمود و از آنجا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۲] سید فضل اللہ، از محققان و عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانۂ جہان بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[۳] شاہ نعمت اللہ نور الدین، صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آن عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و بسحاق الطعمہ شیرازی، و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم انوار، و خواجہ صائن الدین علی ترکہ و مولانا شرف الدین علی یزدی، و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یکصد و بیست سال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[۴] علی نقی، از معارف شعرای غزل سرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورس[1]	محمد حسین	٠	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نور اللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری[2]	قاضی نور الدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[3]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	جنوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[4]	عبیدی بیگ	٠	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[5]	زین الدین مسعود	٠	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[6]	ملا نیازی	٠	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[2] قاضی نور الدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[3] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ از وست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[4] عبیدی بیگ از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[5] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[6] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۵۱]	ملا محمد علی	.	قم	عراق عجم	.
وارستہ[۵۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	"	شاہجہاں بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	.	اردبیل	آذربیجان	.
واصل	محمد امین	.	لاہیجان	طبرستان	.
واصف	میرزا امین	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۵۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادرشاہ والی ہند

۵۱ ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

۵۲ امام قلی بیگ چکنی، بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز با ایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

۵۳ مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرائے عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش اوخواندہ ست، کتاب خلعت الہنود در جواب اندر من ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[1]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	۔	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[2]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[3]	ملا واقف	۔	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[4]	خواجہ علی	۔	مشہد	خراسان	۔
والہ[5]	میرزا ابو یوسف	۔	قزوین	عراق عجم	"
والہ	ملا والہ	۔	ہرات	خراسان	۔
والہ	جمال الدین	۔	شیراز	فارس	۔

[1] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ است ۱۲

[2] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت از وست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[3] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت وہمانجا فوت شد ۱۲

[4] خواجہ علی، برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی است، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود و بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[5] میرزا ابو یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[۱]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی[۲]	امیر والہی	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[۳]	میرزا حسن	۰	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خان خاندان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	۰	گیلان	طبرستان	۰
وحشی[۴]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[۵]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[۶]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[۱] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ، صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[۲] امیر والہی از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگیں بسیار دارد، در سنہ ۱۰۱۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[۳] میرزا حسن در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[۴] ملا وحشی، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان است، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، دیگی در بحر خسرو و شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو و شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲ [۵] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ داعی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[۶] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زماں و یگانۂ دوراں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[1]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[2]	ملا وفائی کور	۰	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[3]	ملا وفائی	۰	ہرات	خراسان	〃
وقوعی[4]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[5]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	〃
وقاری[6]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[7]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وہمی[8]	طہماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

[1] میر علاء الدین، از کاملان اہل ست، صاحب ترجیع بند مشہور به مامقیمان ۱۲

[2] ملا وفائی کور، از اتراک ست، چون در چشمے اندکی عیب بود، به کور شتہار یافت ۱۲

[3] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

[4] ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید که وے از شعرای مشہور ست ۱۲

[5] ملا محمد شریف، از ارباب کمال ست، خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

[6] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

[7] ملا محمد ابن فصیح، از شعراے معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، اشعارش نمکین ست ۱۲

[8] طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بنجریات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
هاتفی[۱]	ملا عبد الله	سنه ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
هادی[۲]	میرزا هادی	.	شهرستان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
هادی	میرزا هادی	.	لار	فارس	.
هارون[۳]	خواجه هارون	.	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
هاشمی	امیر هاشمی	سنه ۹۶۹ھ	قندهار	"	جلال الدین اکبر والی هند
هلاکی[۴]	ملا هلاکی	سنه ۱۲۰۰ھ	همدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
هلالی[۵]	نور الدین	سنه ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی هرات

[۱] ملا عبد الله همشیرزادهٔ مولانا عبد الرحمن جامی ست، چهار کتاب باوزان خمسهٔ نظامی نظم کرده است ۱۲

[۲] میرزا هادی پسر میرزا رفیع الدین شهرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاه سلیمان بهند آمده به مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] خواجه هارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بوده ۱۲

[۴] ملا هلاکی، به اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نور الدین معاصر ملا جامی و ملازم گیسی ست، گاهی در عراق و گاهی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاه درویش از دبیاد گار ست، دیوان قصائد و غزلش مشهور ست، سیف الله کشت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہمام [۱]	ہمام	سنہ ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
ہمایوں [۲]	امیر ہمایوں	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	
یحییٰ [۳]	قاضی یحییٰ	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
یحییٰ [۴]	امیر یحییٰ	سنہ ۹۶۰ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحییٰ [۵]	میر یحییٰ	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہاں والی ہند
یقینی [۶]	قاضی عبداللہ	۰	لاہجان	طبرستان	"

[۱] میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[۲] امیر ہمایوں، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[۳] قاضی یحییٰ، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[۴] امیر یحییٰ، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از دست ۱۲

[۵] میر یحییٰ مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہاں بہند آمد ۱۲

[۶] قاضی عبداللہ، عم قاضی یحییٰ لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	٠	٠	قم	عراق عجم	٠
یقینی[۵۱]	ملا یقینی	٠	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی[۵۲]	مولانا یمینی	٠	سمنان	″	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی[۵۳]	محمد ابن عثمان	٠	غزنی	″	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	٠	گاذرون	فارس	٠
یوسفی[۵۴]	محمد یوسف	٠	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[۵۱] **ملا یقینی**، امیر علی شیر گوید که در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در ده دو برادران است ۱۲

[۵۲] **مولانا یمینی**، از تازه خیالان و نادره گویان عصر بود ۱۲

[۵۳] **محمد بن عثمان**، در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید، تاریخ یمینی که مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[۵۴] **محمد یوسف**، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ		سطر					
صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے		فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۰	〃	〃 〃	بہنہ	مہنہ
〃	۶	〃	۱۵	〃	〃 〃	خوانی	خوانی
〃	۸	〃	〃	〃	〃 〃	بمعرض	بمرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃	〃 〃	ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۷	خانہ ۳ میں بجائے		شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴ 〃	فارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃	۵ 〃	۰	فارس
〃	〃	〃	۸	〃	۳ 〃	مشہد	۰
〃	〃	〃	〃	〃	۴ 〃	خراسان	مشہد
〃	〃	〃	〃	〃	۵ 〃	۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵	میں بجائے		ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶	〃	〃	حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳	〃	〃	تبارزہ	تبارزۂ
〃	۵۲	〃	۱۲	〃	〃	عزیز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵	〃	〃	خوادف	خواف
〃	۵۷	〃	۱۳	〃	〃	نجیسی	نجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰	〃	〃	تبارزۂ	تبارزۂ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
//	۶۶	//	۴	// //	ملابر	جلابر
//	۶۲	//	۱۵	// //	قران	اقران
//	۶۴	//	۱۲	// //	بطور	۰
//	//	//	۱۶	// //	بلقی	بُقلی
//	//	//	۱۷	// //	کاتی	کاہی
//	۷۷	//	۹	// //	سمرقند	سمر
//	۷۹	//	۱۶	// //	عسلوم	علو
//	۸۴	//	۱۳	// //	کلام درفن	کلام و درفن
//	۸۵	//	۱۱	// //	تسلیم کردند	تسلیم کردند
//	۹۲	//	۱۰	// //	بدری	بدرسے
//	۹۷	//	۱۲	// //	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
//	۱۰۱	//	۱۵	// //	نجارا	بخارا
//	۱۰۶	//	۱۷	// //	ہمداں	ہمدامان
//	۱۱۶	//	۸	// //	اورمزد	مرو
//	//	//	۱۵	// //	ابوالمحالی	ابوالمعالی
//	۱۱۹	//	۱۲	// //	سفردہ	شفردہ
//	۱۲۳	//	۱۷	// //	ابوالفرح	ابوالفرج
//	۱۲۴	//	۱۵	// //	نیستاں	منشیان
//	۱۲۵	//	۱۱	// //	میرزا بیدل	ازمیرزا بیدل
//	//	//	۱۳	// //	مرزا مظہر	مرزا مظہر